بسم اللہ سبحانہ جل شانہ

جلیل الشان

مؤلفہ

مولانا مولوی

محمد عبد الجلیل نعمانی

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی سید المرسلین
سیدنا محمد والہ وصحبہ اجمعین - اما بعد واضح ہو کہ مدت
سے میری دلی آرزو تھی کوئی ایسا رسالہ بحسن اسلوب و طرز
مطلوب خوشنمائی تہذیب و ترکیب سے ترتیب دیا جائے
جسکے فصیح و بلیغ مختصر عربی جملوں سے اہل انشا حظ وافر پائیں
تو اُسکے جملہ دلکش دل آرا مین جو شاہد معنی جلوہ افروز ورونق
فزا ہے اُس سے طالب معنی ارباب دل لطف اٹھائین

بن خطاب رضی اللہ تعالے عنہ سنہ ۲۳ھ

کفٰی بالموتِ واعظًا یا عمرُ ای عمر موت نصیحت کرنے کو بس کرتی ہے

ذی النورین امیر المومنین سیدنا ابولیلی

عثمان بن عفان رضی اللہ تعالے عنہ سنہ ۳۵ھ

اٰمنتُ باللّٰہِ الَّذِی خَلَقَ فَسَوّٰی

مین اُسکو مانتا ہون جسنے پیدا کرکے سنوارا

سیف اللہ المسلول امیر المومنین سیدنا ابوتراب

علی المرتضیٰ بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سنہ ۴۰ھ

المُلکُ لِلّٰہ تمام ملک خدا کا ہے

سبط الرسول سیدنا ابو محمد امام حسن مجتبیٰ بن علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہما سنہ ۴۹ھ

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ المَلِکُ الحَقُّ المُبِیْنُ

پرستش کے قابل بجز خدا کے کوئی نہیں جو حقیقی کہلا ہوا بادشاہ ہے

سبط اکرم الشہدا سیدنا ابو عبد اللہ امام حسین بن علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہما سنہ ۶۱ھ

لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ہر مقرری وقت کی لکھت ہو چکی ہے

امام سجاد زین العباد سیدنا ابو بکر علی بن الحسین رضی اللہ عنہما سنہ ۹۵ھ

وَمَا تَوْفِيْقِيْ اِلَّا بِاللّٰهِ میرے لیے نیکی کرا سباب کر دینا خدا کا کام ہے

امام باقر سیدنا ابو جعفر محمد بن سجاد رضی اللہ عنہ سنہ ۱۱۴ھ

رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا میرے پروردگار مجھے تنہا مت چھوڑ

امام کاظم سیدنا ابو ابراہیم موسیٰ بن امام جعفر بن

امام باقر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سنہ ۱۸۳ھ

اَلْمُلْكُ لِلّٰهِ وَحْدَهٗ

تمام ملک اُسی خدا کا ہے جو یگانہ ہے

امام رضا سیدنا ابوالحسن علی بن کاظم رضی اللہ عنہما سنہ ۲۰۳ھ

لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

کسی کو کسی کام کرنے میں توانائی اور زور حاصل نہیں مگر خدا سے

امام نقی سیدنا ابوجعفر ثانی محمد بن رضا رضی اللہ عنہما سنہ ۲۲۰ھ

اَلْقُدْرَۃُ لِلّٰہِ ہر طرح توانائی خدا کو ہے

امام عسکری سیدنا ابومحمد زکی بن النقی رضی اللہ عنہما سنہ ۲۶۰ھ

اَللّٰہُ رَبِّیْ وَھُوَ عِصْمَتِیْ مِنْ خَلْقِہٖ

میرا پروردگار خدا ہے مجھے مخلوق کے شر سے باز رکھنا اسی کا کام ہے

امام مہدی سیدنا ابوالقاسم محمد بن عسکری رضی اللہ عنہما سنہ ۲۶۰ھ

لَهٗ مَقَالِيدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط

آسمان زمین کی کنجیاں اُسیکے ہاتھہ مین ہین -

سراج الامہ استاذ الائمہ مجتہد اقدم امام اعظم سیدنا ابو حنیفہ نعمان بن ثابت رضی اللہ عنہ سنہ ۱۵۰ھ

قُلِ الْخَيْرَ وَاِلَّا فَاسْكُتْ اچھی بات کہہ نہین تو چپ رہ

سیدنا امام ابو عبد اللہ مالک بن انس رضی اللہ عنہ سنہ ۱۷۹ھ

حَسْبِيَ اللهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ

مجھے خدا بس کرتا ہے وہ اچھا کام بنانے والا ہے

سیدنا امام ابو یوسف یعقوب بن ابراہیم رضی اللہ عنہ سنہ ۱۸۲ھ

مَنْ عَمِلَ بِرَايِهٖ فَقَدْ نَدِمَ

جسنے اپنی سمجھ سے کام نکالا وہ بیشک شرمندہ ہوا

۱۸
سیدنا امام محمد بن حسن شیبانی رضی اللہ عنہ سنہ ۱۸۹ھ

مَنْ صَبَرَ ظَفَرَ جسنے صبر کیا فتحیاب ہوا۔

۱۹
سیدنا امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس الشافعی المطلبی رض سنہ ۲۰۴ھ

اَلرَّاحَۃُ فِی الْقَنَاعَۃِ تھوڑی چیز پر خوش ہونے مین آرام ہی

۲۰
معاویہ بن ابی سفیان خلیفہ اول بنی امیہ دمشق سنہ ۶۰ھ

رَبِّ اغْفِرْلِی ای پروردگار مجھے بخشدے۔

۲۱
یزید ابن معاویہ خلیفہ دوم سنہ ۶۴ھ

رَبُّنَا اللّٰہ ہمارا پروردگار خدا ہی

۲۲
معاویہ ثانی خلیفہ سوم سنہ ۶۴ھ

اَلدُّنْیَا مَغْرُوْرٌ دنیا گھمنڈ رکھتی ہے

۲۳
مروان بن الحکم خلیفہ چہارم سنہ ۶۵ھ

رِجَائِی وَثِقَتِی بِاللّٰہِ میری تمنا اور میرا بھروسا خاص خدا کے ساتھ ہے

عبد الملک بن مروان خلیفہ پنجم سنہ ۸۶ھ

اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ مُخْلِصًا یعنی سچے جی سے خدا کو مان لیا۔

ولید بن عبد الملک خلیفہ ششم سنہ ۹۶ھ

رَبِّی اللّٰہُ لَا اُشْرِکُ بِہٖ اَحَدًا

میرا پروردگار خدا ہے کسی کو اُسکا ساجھی نہیں کرتا۔

سلیمان بن عبد الملک خلیفہ ہفتم سنہ ۹۹ھ

اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَحْدَہٗ یعنے اکیلے خدا کو مان لیا

امیر المومنین عمر بن عبد العزیز رح خلیفہ ہشتم سنہ ۱۰۱ھ

عُمَر یُؤمِنُ بِاللّٰہِ — عمر خدا کو مانتا ہے -

۲۸

ابن عبد الملک خلیفہ نہم — سنہ ۱۰۵ھ

قَضَا السَّیِّئَاتِ یَا عَزِیزُ — اے سب سے غالب برائیاں ہو گزریں

۲۹

ہشام بن عبد الملک خلیفہ دہم — سنہ ۱۲۵ھ

اَلْحُکْمُ لِلّٰہِ — خاص حکم خدا کا ہے

۳۰

ولید خلیفہ یازدہم بن خلیفہ نہم — سنہ ۱۲۶ھ

یَا وَلِیْدُ اَخْذٌ بِالْمَوْتِ — اے ولید مرنے سے ڈرتا رہ

۳۱

ابن الولید خلیفہ دوازدہم — سنہ ۱۲۶ھ

قُمْ بِالْحَقِّ تُنْصَرْ — سچی بات پر جما رہو مدد پائیگا

۳۲
ابراہیم بن الولید خلیفہ سیزدہم سنہ ۱۲۷ھ

تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ زندہ پائدار پر میں بہروسا کرلیا

۳۳
مروان بن مروان بن الحکم خلیفہ چہاردہم سنہ ۱۳۳ھ

اُذْكُرِ الْمَوْتَ يَا غَافِلُ ای بیخبر مرنے کو یاد رکھ

۳۴
عبداللہ بن محمد بن علی بن سیدنا عبداللہ بن عباس خلیفہ اول
خلفاے عباسیہ بغداد سنہ ۱۳۶ھ

ثِقَةُ عَبْدِ اللّٰهِ وَبِهِ يُؤْمِنُ بندہ کا بہروسہ خدا پر ہی وہ اُسکو مانتا ہے

۳۵
المنصور باللہ بن عبداللہ خلیفہ دوم سنہ ۱۵۸ھ

اِتَّقِ اللّٰهَ فَاِنَّكَ تُرَدُّ فَتَعْلَمُ

خدا سے ڈر بیشک تو اُسکی طرف پلٹ کر جائیگا تو جانیگا۔

۳۶
المہدی باللہ بن المنصور باللہ خلیفہ سوم سنہ ۱۶۹ھ

حَسْبِیَ اللہ — مجھے خدا بس کرتا ہے

موسیٰ الہادی باللہ بن المہدی باللہ خلیفہ چہارم سنہ ۱۷۰ھ

مُوسیٰ یُؤْمِنُ بِاللہ — موسیٰ خدا کو مانتا ہے

ہارون الرشید بن المہدی باللہ خلیفہ پنجم سنہ ۱۹۳ھ

اَلْعَظْمَۃُ وَالْقُدْرَۃُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ

بڑائی اور توانائی خدائے عزوجل کو ہے

امین بن ہارون الرشید خلیفہ ششم سنہ ۱۹۸ھ

لِکُلِّ عَمَلٍ ثَوَابٌ — ہر کام کا بدلا ملتا ہے

مامون الرشید بن ہارون الرشید خلیفہ ہفتم سنہ ۲۱۸ھ

اَلْمَوْتُ حَقٌّ — مرنا سچ بات ہے

المعتصم باللہ بن ہارون الرشید خلیفہ ہشتم سنہ ۲۲۷ھ

سَلِ اللّٰہَ یُعْطِیْکَ خدا سے مانگ لے وہ تجھے دیگا

۴۲
المتوکل علی اللہ بن المعتصم باللہ خلیفہ دہم سنہ ۲۴۷ھ

اَلْمُتَوَکِّلُ عَلَی اللّٰہِ خدا پر بھروسا کرنیوالا ہے

۴۳
المہتدی باللہ بن الواثق باللہ خلیفہ چہاردہم سنہ ۲۵۶ھ

اَلْمُھْتَدِیْ بِاللّٰہِ یَتَّبِعُ جسے سیدھا رستہ ملا اسکا اقتدا کرنا

۴۴
المعتضد باللہ بن طلحہ بن المتوکل علی اللہ خلیفہ شانزدہم سنہ ۲۸۹ھ

تَوَکَّلْ تُکْفَ اسی پر بھروسا رکھ بس کرتا ہے

۴۵
المقتدر باللہ بن المعتضد باللہ خلیفہ ہیژدہم سنہ ۳۲۰ھ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْئٌ سب تعریفیں اسی خدا کو ہیں جسکے مانند کوئی چیز نہیں

۲۶

القاہر باللہ بن المعتضد باللہ خلیفہ نوزدہم سنہ ۳۲۱ھ

یَا اَمَلِیْ اَخْتِمْ بِخَیْرٍ عَمَلِیْ اے میری آرزو اپنی حد کو اچھے کام پر پورا کر

۴۷

الراضی باللہ بن المقتدر باللہ خلیفہ بیستم سنہ ۳۲۹ھ

مَنَّ بِالرِّضَا بھلائی اور احسان خوشنودی کے ساتھ کر

۴۸

المتقی للہ بن المقتدر باللہ خلیفہ بیست ویکم سنہ ۳۳۳ھ

کَفٰی بِاللّٰہِ مُحْسِبًا مرد کو خدا بس کرتا ہے

۴۹

المطیع للہ بن المقتدر باللہ خلیفہ بیست وسوم سنہ ۳۴۴ھ

بِاللّٰہِ الْمُطِیْعُ لِلّٰہِ خدا کا فرمانبردار اُسکے ساتھ ہے

سَیِّدُنَا اِبْرَاهِیْمُ خَلِیْلُ اللّٰہِ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

۱۹ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ فَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ وَاَلْجَاْتُ ظَہْرِیْ اِلَی اللّٰہِ وَحَسْبِیَ اللّٰہ

خدا کے سوا کوئی پرستش کے قابل نہیں محمدؐ اُسکے بھیجے ہوئے ہیں میں نے اپنا کام خدا کے سپرد کیا اپنی پیٹھ اُسکے سامنے جُھکا دی خدا مجھے بس کرتا ہے۔

۲۰ خاتم الحکما حکیم ارسطو بن نیقوماخس طبیب خاص شہنشاہ اسکندر اعظم ۳۸۴ سال پہلے گذرا ہے۔

اَلْمُنْکِرُ لِمَا لَا یَعْلَمُ اَعْلَمُ مِنَ الْمُقِرِّ بِمَا یَعْلَمُ

جو اپنی نہ جانی ہوئی چیز کی نسبت جاننے کا انکار کرے وہ اُس شخص سے زیادہ جاننے والا ہے جو جانی ہوئی کے جاننے کا اقرار کرے۔

۵۲

ابو نواس شاعر خاص دربار خلیفہ ہارون الرشید سلسلہ ۱۹۶ھ

تَعَاظَمَنِیْ ذَنْبِیْ فَلَمَّا قَرَنْتُہٗ

بِعَفْوِکَ رَبِّیْ کَانَ عَفْوُکَ اَعْظَمَا

میرے رب مجھے اپنا گناہ بڑا معلوم ہوا پھر جب مینے تیری عفو سے مقابلہ کیا

تو تیرا عفو میرے گناہ سے بڑھا ہوا نکلا۔

یکے از حکماء متقدمین مَنْ غَلَبَ ھَوَاہُ عَلٰی عَقْلِہٖ اِفْتَضَحَ

جس کی خواہش نفسانی اسکی عقل پر غالب ہوگئی وہ رسوا ہوا

ابن ہبیرہ والی عراق عَطَاءٌ مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ

خدا کی طرف سے بخشش ہے۔

۵۳

حکیم فیثاغورس بن مینا رسوس صوری شاگرد مودامانیس جو

سنہ ۹۱۰ ق

ہبوطی میں پیدا ہوا۔

شر لا يدوم خير من خير لا يدوم اى شى ينتظر
زواله الذ من خير ينتظر زواله

جو برائی ہمیشہ نہیں رہتی اُس بھلائی سے اچھی ہے جو ہمیشہ نہیں رہتی یعنی جس
برائی کے جاتے رہنے کا انتظار ہو وہ اس خیر سے زیادہ لذیذ ہے -

نقش منطقہ حکیم مذکور الصمت سلامة من الندامة

خاموش رہنا شرمندگی سے بچنا ہے -

نوشتجات بعض الواح وعمارات وغیرہ

۵۷

بلقیس بنت شراحیل ملکہ مارب مشہور بہ سبا ملک یمن کے گوشۂ

تاج مین یہ عبارت طلائی منقوش تھی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَنَا بِلْقِیْسُ مَلِکَۃُ سَبَا زَوْجَۃُ سُلَیْمَانَ بْنَ دَاؤُدَ مَلَکْتُ الدُّنْیَا کَافِرَۃً وَّمُؤْمِنَۃً مَالَمْ یَمْلِکْہُ اَحَدٌ قَبْلِیْ وَلَا یَمْلِکُہٗ بَعْدِیْ صَارَ مَصِیْرِیْ اِلَی الْمَوْتِ فَاقْصِرُوْا یَاطَلَّابِیَ الدُّنْیَا

مین بلقیس سبا کی شاہزادی سلیمان فرزند داود کی زوجہ ہون

بکفر و اسلام دونون حالتون مین مجہکو ایسی بادشاہی رہی کہ مجہسی پہلی

کوئی ایسا ہوا نہ آگے کو ایسا ہوا آخر کو مرنا ہوا۔ اے دنیا کی
خواہش کرنے والو اسکی خواہش مین کمی کرو۔

ف۵
حضرت ہُود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بعہد شدید بن شداد
حضرموت مین وفات پائی وہین قریب تابوت لوح طلائی پر
یہ عبارت کندہ ہے۔

اَنَا هُوْدُ النَّبِيُّ رَسُوْلُ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ اِلَى الْمَلَاءِ
مِنْ عَادٍ فَدَعَوْتُهُمْ اِلَى الْاِيْمَانِ وَخُلْعِ الْاَصْنَامِ
وَالْاَوْثَانِ فَعَصَوْنِيْ فَاَهْلَكَهُمُ الرِّيْحُ الْعَقِيْمُ
فَاَصْبَحُوْا كَالرَّمِيْمِ۔

خدای بزرگ و برتر کے نام سے۔ مین ہود نبی ہون پروردگار زمین و
آسمان کی طرف سے بجانب سرداران عاد بھیجا گیا اُنہیں ایمان کی

طرف بلایا بتون کی پرستش چھوڑ دینے کو کہا انہون نے میرا کہا نہ مانا تو انکو سخت ہوا نے ہلاک و نابود کر ڈالا ۔

حضرت ابو العباس خضر بن بلیان علیہ السلام نے جس گرتی دیوار کو درست فرما دیا تہا اسکی بنیاد مین ایک لوح طلائی مدفون تہی جسمین یہ عبارت منقوش تہی ۔

عَجَبًا لِمَنْ اَیْقَنَ بِالْمَوْتِ کَیْفَ یَفْرَحُ عَجَبًا لِمَنْ اَیْقَنَ بِالْقَدَرِ کَیْفَ یَغْضَبُ عَجَبًا لِمَنْ اَیْقَنَ بِالرِّزْقِ کَیْفَ یَتْعَبُ عَجَبًا لِمَنْ یُوْقِنُ بِالْحِسَابِ کَیْفَ یَغْفَلُ عَجَبًا لِمَنْ اَیْقَنَ بِزَوَالِ الدُّنْیَا وَتَقَلُّبِهَا بِاَهْلِهَا کَیْفَ یَطْمَئِنُّ اِلَیْهَا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

تعجب ہے جسنے مرنا یقین جان لیا وہ خوش کیسے رہتا ہے

تعجب ہے جسنے قضا کو یقین جان لیا وہ خشم آلود کیسے ہوتا ہے۔
تعجب ہے جسنے رزق پہنچا یقین جان لیا وہ سختی کیوں کھینچتا ہے۔
تعجب ہے جو حساب لئے جانیکا یقین رکھتا ہے وہ بخیر کیوں نہ ہارے
تعجب ہے جسنے دنیا کا جاتا رہنا اور دنیا والوں سے اُنکا بدلنا یقین
جان لیا وہ اس سے دلبستگی کیسے رکھتا ہے خدا کے سوا کوئی
پرستش کے لایق نہیں محمد صلی اللہ علیہ وسلم اُسکے بھیجے ہوئے ہیں
سکندر نے اثنائے سیاحت عالم اطراف بابل کے ایک غار میں
ایک تختی پر لکھا پایا۔
یَا اَیُّهَا الْمُلُوْكُ اُنْظُرُوْا وَاعْتَبِرُوْا اَنَا الَّذِیْ عِشْتُ

أَلْفَ عَامٍ وَأَسَرْتُ أَلْفَ مَلِكٍ وَبَنَيْتُ أَلْفَ مَدِينَةٍ وَتَزَوَّجْتُ أَلْفَ بِكْرٍ وَوَضَعْتُ أَلْفَ كَنْزٍ ثُمَّ بَعْدَ ذٰلِكَ كُلِّهِ عَزَلْتُ وَفِي التُّرَابِ دُفِنْتُ ـ

اى شاہان جہان دیکہو اور غیرت کی نگاہ سے دیکہو۔ مین دنیا مین ہزار سال رہا۔ مینے ہزار بادشاہون کو گرفتار کیا۔ مینے ہزار شہر آباد کئے۔ مینے ہزار ناکتخدا عورتون سے شادی کی۔ مینے ہزار خزانے رکھے۔ ان سب باتون کے بعد گوشہ نشین ہوکر مٹی مین دفن کیا گیا ـ

حکایت سکندر نے ایک مقام پر دیکھا کوئی شخص سر پر طلائی چادر اوڑہے پڑا ہے اور اسکے دونون ہاتھون مین زر سرخ

ہے ایک ہاتھ کھلا ہے دوسرا بند
کھلے ہوئے پر لکھا ہے أَخَذْنَا فَأَمْسَكْنَا ہمنے لیا اور رکھا
بند ہاتھ پر لکھا ہے ذَهَبْنَا وَتَرَكْنَا ہم چلے اور چھوڑ گئے

ارسطو کے ہشت پہل گنبد پر بموجب اسکی وصیت کے
یہ آٹھ جملے لکھے گئے تھے ۔

اَلْعَالَمُ بُسْتَانٌ سِيَاجُهُ الدَّوْلَةُ دنیا سیاحت دولت کا باغ ہے
اَلدَّوْلَةُ يَحْجُبُهُ السُّنَّةُ دولت بادشاہ ہے جسکا چوبدار قانون ہے
اَلسُّنَّةُ سِيَاسَةٌ يَسُوسُهَا الْمَلِكُ قانون سیاست ہے جسپر بادشاہ عمل میں لاتا ہے
اَلْمَلِكُ رَاعٍ يَعْضُدُهُ الْجَيْشُ بادشاہ نگاہبان ہے لشکر اسکا زور بازو ہے
اَلْجَيْشُ أَعْوَانٌ يَكْفُلُهُمُ الْمَالُ لشکر معاون ہیں مال اسکا متکفل ہے
اَلْمَالُ رِزْقٌ يَجْمَعُهُ الرَّعِيَّةُ مال رزق ہے جسے رعیت جمع کرتی ہے

الرعیۃ عبید یستملکہم العدل عجب فرمانبردار ہیں جس کا مالک انصاف ہے

العدل القدیر یا صالح العالم انصاف محبت کا نام ہے جس سے عالم کی درستی ہے

۶۳

ایک پتھر قدیم پر یہ عربی جملے قدرتی لکھے پائے گئے

محمد تقی مصلح امین محمد صلی اللہ علیہ وسلم پرہیزگار درستی کرنیوالے امین

۶۴

ایک سنگ کہنہ پر یہ جملے عبرانی میں مکتوب تھے ۔

باسمک اللہم جاء الحق من ربک بلسان عربی

مبین لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

الٰہی تیرے نام سے ۔ تیرے رب کی طرف سے سچی بات عربی

صاف زبان میں آگئی لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ۔

۶۵

کسی جزیرہ فارس میں گل سپید پر بخط زرد قدرتی نقوش تھے ۔

برات من الرحمن الرحیم الی جنات النعیم

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ؕ

مہربان نہایت رحم والے کی طرف سے جنات نعیم کی طرف چٹھی ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ؕ

ایک جزیرہ مین برگ سبز پر بخط سپید وسرخ یہ قدرتی

تین سطرین منقوش تہین ـ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ـ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ـ اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ

لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ مقرر اللہ کے نزدیک دین فرمانبرداری کا نام ہے

ساق عرش عظیم پر لکہا ہوا ہے ـ

اَنَا مُطِیْعٌ مَنْ اَطَاعَنِیْ وَمُحِبٌّ مَنْ اَحَبَّنِیْ وَمُجِیْبٌ مَنْ دَعَانِیْ

وَغَافِرٌ لِمَنِ اسْتَغْفَرَنِیْ ـ

میں فرمانبرداری مین اُسکے موافق ہون جو مجھے دوست رکہے

ہین اسکو دوست رکھتا ہون جو مجھے پکارے مین اسے جواب دیتا
ہون جو مجھسے مغفرت چاہے اُسکی مغفرت کر دیتا ہون۔

لوح محفوظ پر قلم قدرت نے اول یہ عبارت تحریر کی ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنِّیْ اَنَا اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنَا مَنْ اِسْتَسْلَمَ
بِقَضَائِیْ یَصْبِرْ عَلٰی بَلَآئِیْ وَ یَشْکُرْ عَلٰی نَعْمَائِیْ کَتَبْتُہٗ
وَبَعَثْتُہٗ مَعَ الصِّدِّیْقِیْنَ وَمَنْ لَمْ یَرْضَ بِقَضَائِیْ
وَلَمْ یَصْبِرْ عَلٰی بَلَائِیْ وَلَمْ یَشْکُرْ نَعْمَائِیْ فَلْیَطْلُبْ
رَبًّا سِوَائِیْ وَیَخْرُجْ مِنْ تَحْتِ سَمَائِیْ۔

مترجم مین حقیقی معبود ہون میرے سوا کوئی حقیقی معبود نہین جو
میرا حکم مانیگا میری بھیجی ہوئی بلا کو سہیگا میری نعمتون کا شکر کریگا
اُسکا نام مین صدیقون مین لکھدونگا اور اُسے صدیقون کے ساتھ

اٹھاؤ ثنا اور جو میری قضا پر خوش نہ ہوا بلا پر صبر نہ کیا نعمتوں کا
شکر بجا نہ لایا اسے میرے سوا دوسرا رب تلاش کر لینا اور
میرے آسمان کے نیچے سے نکلنا چاہیئے۔

۹۰
اہل جنان کے ہاتھوں کی دسوں انگلیوں میں انگشتری سے مزین
ہونگی انمیں سے ہر ایک کے نگینہ پر جدا عبارت منقوش ہوگی

سَلٰمٌ عَلَیْکُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْھَا خٰلِدِیْنَ ط

سلام ہے تمپر خوشحالی ہے تمکو اسمیں ہمیشہ رہو۔

سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ط

تمپر سلام ہے پروردگار مہربان کا کہا ہوا۔

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ وَاَوْرَثَنَا الْاَرْضَ
نَتَبَوَّاُ مِنْهَا حَیْثُ نَشَآءُ وَلَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِیْنَ ط

کہینگے شکر خدا کا جسنے ہمسے اپنا وعدہ سچا کیا اور ہمیں زمین کا مالک
کر دیا کہ رہیں ہم جہان چاہیں رہیں الغرض عمل والون کو اچھا بدلا
الحمد للہ الذی اذھب عنا الحزن ان ربنا لغفور شکور
شکر ہے اُس خدا کا جسنے ہمسے غم دور کیا بیشک ہمارا رب
بخشنے اور قبول کرنے والا ہے۔
ان المتقین فی جنات النعیم ط
مقرر پرہیزگار آرام کے باغون مین ہین۔
ان اصحاب الجنۃ الیوم فی شغل فاکھون ط
مقرر بہشت والے اُس دن آرام سے میوے کہاتے رہینگے۔
وتلک الجنۃ التی اورثتموھا بما کنتم تعملون ط
یہ وہی بہشت ہے جو بعوض اُن نیک کامون کے تمکو ملی جو دنیا مین

اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ جَنّٰتٍ وَّ نَہَرٍ فِیْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِیْکٍ مُّقْتَدِرٍ ط

مقرر پرہیزگار نہر والی باغون مین اچھی جگہ قدرت والی پادشاہ کی پاس ہینگی

سَلٰمٌ عَلَیْکُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَی الدَّارِ ط

تمپر سلام ہی تمہاری صبر کرنیکا بدلا یہ پچھلا گھر کیا اچھا ہے۔

لَا یَمَسُّہُمْ فِیْہَا نَصَبٌ وَّمَا ہُمْ مِّنْہَا بِمُخْرَجِیْنَ ط

اسمین رہنی والونکو نہ کوئی رنج پہونچیگا اس سی کبھی باہر ہون۔

روایت حضرت امام مہدی آخر الزمان رضی اللہ عنہ پر بیعت لکھی ہے ہو گی

اَلْبَیْعَۃُ لِلّٰہِ عَزَّ وَجَلَّ۔

بیعت خاص خدا ے عز وجل کے واسطے ہے۔

ایک شخص نے عتبہ بن غلام ۱۶۱ھ تلمیذ حسن بصری رحمہما اللہ کو

خواب مین دیکھا جس دعا پڑھنے سے انہون نے اپنی نجات آخرت مین

بنائی اُسے باین عبارت دیوار پر لکھا پایا۔

یَا هَادِیَ الْمُضِلِّیْنَ وَ یَا اَرْحَمَ الْمُذْنِبِیْنَ وَیَا مُقِیْلَ عَثَرَاتِ الْعَاثِرِیْنَ اِرْحَمْ عَبْدَكَ ذَاالْخَطَرِ الْعَظِیْمِ وَالْمُسْلِمِیْنَ كُلِّهِمْ اَجْمَعِیْنَ وَاجْعَلْنَا مَعَ الْاَحْیَاءِ الْمَرْزُوْقِیْنَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ مِنَ النَّبِیِّیْنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِیْنَ اٰمِیْنَ یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

ای بے راہون کے راہنما ای گناہگارون پر مہربان ای بوجہ والون کے بوجہ دور کرنے والے اپنے بندہ پر جو بڑے خطرہ مین پڑے اور تمام مسلمانون پر مہربانی کر اور ہمکو ان زندہ مین رکھ جنکو روزی پہنچ رہی ہے جنپر تونے اپنا انعام کیا وہ نبی اور صدیق اور شہدا اور نیک لوگ ہین ای تمام جہان کے پروردگار یہ دعا قبول کر

(۲) حضرت خواجہ ناصح الدین یوسف ابو محمد (سنہ [illegible]ھ) بن ابو احمد
چشتی رحمۃ اللہ علیہ جس دن مکتب نشین ہوئے انکی لوحِ مشق پر غیب سے
یہ عبارت مکتوب تھی۔
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ رَبِّ یَسِّرْ وَ
لَا تُعَسِّرْ رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا۔
رحمٰن نے قرآن سکھایا اے رب آسان کر دے دشوار مت کر
اور رب میرا علم زیادہ کر۔
(۳) شاہ شجاع کرمانی (سنہ [illegible]ھ) کے فرزند دلبند کے سینہ مبارک پر
بخط سبز قدرتی تحریر میں یہ عبارت تھی۔
اَللّٰہُ جَلَّ جَلَالُہٗ — خدا بزرگ ہے اُس کی عظمت
(۴) خواجہ امام خطیب سے منقول ہے کہ سمرقند میں ایک شخص بڑا ظالم سود خوار تھا

ناگاہ ایک تیر اسپر گرا اور اُسے ہلاک کیا تیر مین یہ شعر لکہا تہا

تبغی وللبغی سہام ینتظر

انفذ فی الاضلاع من وبرا لابر

تو سرکشی کرتا ہے سرکش کرلئے تیر ترکش مین تیار رہتے ہین یہ

اعضا کو اندر سوئیون سے زیادہ سمانے والے ہین -

یحییٰ بن خالد برمکی (سنہ ۱۹۰ھ) وزیر خلیفہ ہارون رشید کنارے

فرات پر مدفون ہوا بعد وفات قریب مدفن اُسکے ہاتہ کا ایک

رقعہ پایا گیا جسمین یہ عبارت درج تہی -

قد تقدم الخصم والمدعی علیہ فی الاثر والقاضی

ہو الحکم العدل الذی لایجور ولایحتاج الی بینۃ

دشمن تو آگے بڑہ گیا جس شخص پر اُسکا دعویٰ تہا وہ پیچہے پیچہے آتا ہے

اور فیصلہ کرنے والا منصف حاکم ہے ظالم نہیں نہ اُسے مقدمہ میں گواہ سننے کی حاجت ہے ۔ (سنہ ۳۵۰ھ)

دارالسلطنۃ قرطبہ ممالک اندلس کے تاجدار سوم عبدالرحمن ناصر لدین اللہ بن محمد کے عہد میں اکثر عمارات وغیرہ پر یہ کتبہ درج ہوا کرتا تھا

لَا غَالِبَ اِلَّا اللّٰہ   خدا کے سوا کوئی ملک کشا نہیں ہے

ابوجعفر منصور خلیفہ بغداد نے اپنی وفات سے چند روز پہلے یہ اشعار ایک دیوار پر لکھے پائے تھے ۔

ابا جعفر حانت وفاتك وانقضت
سنوك وامر اللہ لا بد واقع

ابا جعفر ھل کاھن باك او منجم
لك الیوم من حرب المنیۃ مانع

ابو جعفر تیری موت کا وقت آچکا عمر کی برسین گذر گیئن
کیا تیرے پاس ایسا کاہن یا نجومی ہے جو موت کے دن
اس کے وار سے بچالے ۔

حضرت ابی بن کعب بن قیس الخزرجی الانصاری (مسلہ ۲۲ھ)
رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ توریت مین بیٹنے اس طرح
لکھا ہوا دیکھا ہے

اِبن آدم ضَعْ کنزَکَ عِندِی فَلاغرقَ ولاحرقَ
ادفعہ الیکَ افقرمَا تکونُ الیہِ یومَ القیامہ

ای فرزند آدم اپنا خزانہ میرے پاس رکھدے نہ ڈوبے گا
نہ جلے گا پھر تجھے اسوقت واپس دونگا جسوقت تو اُسکا نہایت
محتاج ہوگا وہ قیامت کا دن ہے ۔

ایوظفر حسن بن ابی الحسن بصری رح کا قول ہے جنے پانچ کلمے توریت کے یاد کر لیئے ہیں وہ یہ ہیں۔

قَنَعَ ابْنُ اٰدَمَ فَاسْتَغْنٰی	آدمی نے قناعت کی بے پروا ہوگیا
وَاعْتَزَلَ النَّاسَ فَسَلِمَ	لوگوں سے الگ ہا بلاؤں سے بچا۔
تَرَكَ الشَّهَوَاتِ فَصَارَ حُرًّا	خواہشات کو چھوڑ دیا آزاد ہوگیا۔
تَرَكَ الْحَسَدَ فَظَهَرَ مُرُوَّتُهٗ	بدخواہی چھوڑی تو اُسکی مردانگی ظاہر ہوئی
صَبَرَ قَلِيْلًا فَتَمَتَّعَ طَوِيْلًا	تھوڑا صبر کیا مدتوں فائدہ اُٹھایا۔

منقوش نے صحابہ کرو برو بیان کیا کہ عہد فرمانروائی سکندر میں لوگوں نے کاسہ سر پڑا ہوا پایا جسمیں یہ عبارت تھی۔

يَا ابْنَ اٰدَمَ اَلْهَاكَ اَمَلُكَ حَتّٰى كَاَنَّكَ خَالٍ عَنْ عَمَلِكَ

فَاَعْجَلَكَ اَجَلُكَ فَصِرْتَ اِلَى التُّرَابِ فَحُثَّا عَلَيْكَ

الاحباب بما قدمت اما صالحًا فمرك واما غير صالح فندامت حيث لا ينفعك ندمك وتمنيت ان يكون لك الى الدنيا مرجع لترجع عن الذى الهاك وتقطع فلم ترجع فطوبى للكيس العاقل الذى ليس بواهن ولا غافل۔ تزودوا الى ما ليس له تصير قبل بكائك على التقصير وبادر على الخير قبل الفوت واغتنم حياتك قبل الموت فانك بالحى قد هلك وفارق لما ملك ۔

اى فرزند آدم تيرى آرزو نے تجھے ہلاکت مين ڈالا يہانتک کہ تو بے عمل رہگيا اسمين تيرى اجل آپہونچی تو مٹی کی طرف چلا تجھپر تيرے دوستون نے خاک ڈالی تيرے ساتھ وہی رہا جو تونے

آگے بہیجدیا اگر وہ اچہے عمل تہے تو تجہے خوش کرینگے اچہے
نہین تو شرمندگی اُٹہائیگا اسوقت کی شرمندگی تیرے کام
نہ آے گی اسوقت دنیا کی طرف پہر آنے کی خواہش کریگا
تاکہ اُن کامون سے جنہون نے تجہے غفلت مین ڈالا اور
ہلاک کیا تہا باز آے پر تو دنیا کی طرف پہر نہ سکے گا۔
خوشحال اُس زیرک و دانا کا جسنے سُستی و غفلت نہ کی پس
اپنی کوتہ دستی پر روز سے پہلے وہان کا توشہ طیار کرلے
جہان کے لئے پہر موقع نہ ملیگا۔ موقع ہاتہ سے نکل جانے سے
پہلے نیکی کرنے پر سبقت کر مرنے سے پہلے زندگی کو غنیمت
جان اور اپنی زندگی مین اپنے کو ایسا سمجہہ گویا ہلاک ہوچکا
اور اپنی املاک کو چہوڑ دیا۔

۸۱

سفیان ثوری رح ایک مرتبہ حج کو گئے میدان عرفات میں
ایک بزرگ کو دیکھا جسکے کف دست قدرتی لکھا تھا -
مَن وَقَفَ بِعَرَفَاتٍ او زار البیت ... شفع
سَبعِینَ مِن اَهلِ بَیتِہٖ -
جو عرفات میں ٹھہرا اور بیت اللہ کو دیکھا اُسکے سبب سے میں
اُسکے گھر کے ستر آدمیوں کو بخشونگا -

۸۲

کسرے شاہ فارس کے پاس ایک کلاہ تھی جس بیمار کے سر
رکھی جاتی وہ شفا پاتا بعد فتح ملک حضرت عمر رضی اللہ تعالٰی عنہ کے
پاس آئی دیکھا تو اسمین کاغذ تھا جسپر یون لکھا ہوا تھا -
کم من نعمۃٍ فی عرقٍ ساکنٍ حمعسق
لا یصدعون فیھا ولا ینزفون من کلام الرحمٰن

خمدت النیران ولاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی
العظیم شہد اللہ انہ لا الہ الا ھو الایہ

ٹھری ہوئی رگ مین خدا کی بہت سی نعمتین ہین حمعسق وہان
انہین کوئی تکلیف نہو گی نہ وہان سے وہ نکالے جائین-
رحمن کے کلام سے آگ بجھہ گئی کوئی قوت و توانائی نہین
مگر اللہ سے جو برتر و بزرگ ہے اُسکے سوا کوئی معبود نہین

حیوانات و جمادات و علویات کی تسابیح اور صدائیں بعنوان اشعار و ارشادات

نمبر ۸۳ کبوتر	لدوا للموت وابنوا للخراب۔ مرنے کے لئے پیدا ہوا اور اجڑنے کے واسطے بناؤ۔
نمبر ۸۴ فاختہ	لیت ذا الخلق لم یخلق۔ کاشکے یہ مخلوق پیدا نہ ہوتی۔
نمبر ۸۵ طاؤس	کما تدین تدان جیسے تو راستی کی چال چلیگا تیرے ساتھ بھی اسی کیجائیگی۔
نمبر ۸۶ کنجشک شیر	استغفروا اللہ ایھا المذنبون اے گنہگارو خدا سے مغفرت مانگو۔
نمبر ۸۷ طوطی	کل حی میت وکل جدید فان۔ ہر زندہ مرنے والا اور ہر نیا نابود ہونے والا ہے۔

۸۸ ابابیل قدموا خیرا تجدوہ

جو نیکی آگے بھیجو گے وہ تمہیں ملیگی۔

۸۹ قمری كُلُّ شَیْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ

ہر چیز فانی رہے گی مگر ذات الٰہی۔

۹۰ ہزار داستان سُبْحَانَ الخالق الدائم

پاک ہے وہ پیدا کرنے والا جسکو ہمیشگی ہے۔

۹۱ پیلوا مَنْ سَكَتَ سَلِمَ

جو چپ رہا آفتوں سے بچا۔

۹۲ باز سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ

پاک ہے میرا وہ رب جو بزرگ ہے۔

۹۳ کرگس سبحان ربی القدوس۔

۹۴ بطخ — پاک ہے میرا وہ رب جو پاکیزہ ہے —

مینڈک ماہ ۹۵ — سبحان المذکور بکل لسان —

پاک ہے وہ ذات جو ہر زبان میں یاد کیجاتی ہے —

۹۵ شتر — اَلرَّحمٰنُ عَلَی العَرشِ استَوٰی

بڑا مہربان اور اسکے عرش ہے —

۹۶ طوطا — ویل لمن کانت الدنیا همه

خرابی اس شخص کی جسکا مقصود فقط دنیا ہے —

۹۷ شیر — اللهم لا تسلطنی علی احد ممن اخذ بالمعروف

اے خدا مجھے ایسے شخص پر سلطنت کر جو بھلائی کے کام میں ہو

۹۸ قنبر — اللهم العن مبغض آل محمد صلی الله علیه وسلم

اے خدا جو کوئی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد سے دشمنی رکھے اسپر لعنت بھیج

جانور	قول
۹۹ چکاوک	اللھم العن من عصے محمدؐ آو آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم اے خدا جو کوئی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور انکی آل کی نافرمانی کرے اسپر لعنت بھیج
۱۰۰ مرغ	اُذکروا اللہ یا غافلین اے غافلو اللہ کو یاد کرو۔
۱۰۱ ورشوجب	سبوح قدوس رب الملائکۃ والروح پاک ہے بڑا پاک ہے پروردگار روح اور فرشتوںکا۔
۱۰۲ کرکس	یاابن آدم عش ماشئت اٰخرک الموت اے فرزند آدم جتنی اچھی طرح گذران چاہے کر لے آخر تجکو مرنا ہے
۱۰۳ عقاب	فی البعد عن الناس اُنس لوگوں سے دور رہنے میں محبت ہے۔
۱۰۴ عنکبوت	اللھم انی اسئلک ذات یوم بیوم یارزاق

اُس صدا سے روزی پہنچانے والے میں نے تجھے سرِ وکاوش نہ تمامی سمجھی

حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کوہ طور پر کسی پتھر پر
بحکم الٰہی عصا مارا جس میں ایک کیڑا دیکھا اسکے منہ میں سبز گھاس
تھی اور یوں کہہ رہا تھا —

سبحان من یرانی و یسمع کلامی و یعرف مکانی و
یرزقنی فی قلب حجر —

پاک ہے وہ خدا جو مجھے دیکھتا ہے میری بات سنتا میری جگہ جانتا
مجھے پتھر کے اندر روزی پہونچاتا ہے —

خلیفہ متوکل علی اللہ کے وقائع نگار نے ایک مرتبہ بسنادِ
پانسو اشخاص معتبر کے یہ مضمون دارالخلافہ میں روانہ کیا کہ
اندنوں ایک پرندہ درخت خرما پر بیٹھکر چالیس مرتبہ یہ آواز

ویکرا وڑ گیا —

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللّٰهَ اللّٰهَ اللّٰهَ ای لوگو اللہ سے ڈرو

نمبر ۱

ایک نصرانی نے اپنے اسلام کا سبب بیان کیا کہ ایک جزیرہ

مین بیت عجیب الخلقت چارپایہ دیکھا جسنے صاف زبان سے

یہ الفاظ ادا کیے —

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ الْمُصْطَفَى الْمُخْتَارُ اَبُوْبَكْرٍؓ

صَاحِبُهٗ فِي الْغَارِ عُمَرُؓ فَاتِحُ الْاَمْصَارِ عُثْمَانُؓ قَتِيْلُ

الدَّارِ عَلِيٌّ سَيْفُ اللّٰهِ عَلَى الْكُفَّارِ فَعَلٰى مُبْغِضِيْهِمْ

لَعْنَةُ الْجَبَّارِ —

خدا کے سوا کوئی سزاوار پرستش نہین محمد صلی اللہ علیہ وسلم

اُسکے بھیجے ہوے برگزیدہ اختیار کیئے ہوے ہین ابوبکرؓ

اُنکے غار کے ساتھی عمرؓ شہروں کے فتح کرنے والے۔
عثمان گھر کے شہید کئے گئے کافروں کے واسطے
علیؓ خدا کی تلوار ہیں۔ ان سب سے جو کینہ رکھے اُسپر
خدا کی لعنت ۔

اعظم رضا ۱۰۹
شیخ ابو عمر صریفینی (۵۷۵ھ) خلیفہ اعظم حضرت سید نا غوث کا
نے بحالت ابتدائی اپنے مکان پر پانچ کبوتروں کو اڑتے دیکھا
جنمیں سے ہر ایک نے ایک ایک جملہ ذیل صاف آواز سے سنایا
سُبْحَانَ مَنْ عِنْدَهٗ خَزَائِنُ كُلِّ شَيْءٍ وَمَا نُنَزِّلُهٗ
اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُومٍ ۔
پاک ہے وہ ذات جسکے پاس ہر چیز کے خزانے ہیں ہم ایک
چیز مقرری انداز سے اتارتے ہیں ۔

سُبْحَانَ مَنْ اَعْطٰی کُلَّ شَیْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰی

پاک ہے وہ ذات جسنے ہر چیز کی خلقت کی اور راستہ بتایا۔

سُبْحَانَ مَنْ بَعَثَ الْاَنْبِیَاءَ عَلٰی خَلْقِهٖ حُجَّةً وَفَضَّلَ

عَلَیْهِمْ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ۔

پاک ہے وہ ذات جسنے نبیوں کو اپنی مخلوق پر حجت قائم

کرنے کیلئے بھیجا اور سب انبیاء پر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو فضیلت دی

کُلُّ مَا فِی الدُّنْیَا بَاطِلٌ اِلَّا مَا کَانَ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ۔

دنیا میں جو کچھ ہے وہ سب اصل میں بیکار ہے سوائے اسکے جو اللہ اور اسکے رسول کیلئے ہو

یَا اَهْلَ الْغَفْلَةِ مَنْ تَوَلّٰی لَمُ قُوْمُوْا اِلٰی رَبِّکُمْ یُعْطِی

الْعَطَاءَ الْجَزِیْلَ یَغْفِرُ الذَّنْبَ الْعَظِیْمَ

اے غفلت والو بڑا کام کون ہے اپنے پروردگار کی خدمت کو

طیار رہو وہ تمہیں بہت کچھ بخشش کریگا اور تمہارے
بڑے گناہ معاف کریگا۔

پیشانی عرش عظیم پر تین سطریں قلم قدرت سے لکھی ہوئی ہیں

سطر اول لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ ۔

سطر دوم مَا قَدَّمْنَا وَجَدْنَا ۔

ہمنے جو آگے بھیجا پا وہ لیا ۔

سطر سوم مَا اَکَلْنَا رَبِحْنَا وَمَا خَلَفْنَا خَسِرْنَا

جو کھایا اس سے نفع پایا جو چھوڑ دیا نقصان اٹھایا

پایہ تسبیح عرش عظیم سبحان القائم الدائم سبحان الدائم
القائم سبحان من لا یعلم ما ھو الا ھو ۔

پاک ہے وہ ذات جو قائم دائم ہے پاک ہے وہ ذات جو دائم

قائم ہی پاک ہے وہ بادشاہ جو سب سی بڑا ہے پاک ہی وہ خدا جسکو اسکے سوا کوئی نہین جانتا کہ وہ کیا ہے ۔

تسبیح آسمان دنیا ۔ سبحان ربنا الاعلیٰ ۔
پاک ہے ہمارا پروردگار جو سب سے بلند مرتبہ ہے ۔

تسبیح آسمان دوم سبحانہ وتعالیٰ وہ پاک ہی اور بلند رتبہ ہے

تسبیح آسمان سوم سبحانہ وبحمدہٖ اسکی پاکی اور حمد سی یاد کرتا ہون

تسبیح آسمان چہارم سبحانہ لاحول ولاقوۃ الا بہٖ
وہ پاک ہی کسیکو قدرت وتوانائی نہین مگر اس سے ۔

تسبیح آسمان پنجم سبحان محی الموتیٰ وھو علیٰ کل شیٔ قدیر
پاک ہی مردونکو زندہ کرنے والا ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ۔

تسبیح آسمان ششم سبحان الملک القدوس پاک ہی بادشاہ پاکیزہ

تسبیح آسمان ہفتم سُبحانَ الذی مَلأ السّمٰوٰتِ السّبعُ والارض السّبعَ عِزّۃً ووقاراً۔

پاک ہے وہ ذات جس کی عزت ووقار سے ساتوں آسمان ساتوں زمین مالامال ہیں۔

تسبیح ملائکہ آسمان اول سُبحان ذِی الملکِ والملکُوت

" " " دوم سبحان ذِی العزّۃِ والجبروُت

" " " سوم سبحان الحی القیوم الذی لا یموت

" " " چہارم سبحان الملکِ القدوس

" " " پنجم سبحان من جمع بین الثلج والنار

" " " ششم سبحان القدوس ربّ کل شئی وخالق کل شئی

" " " ہفتم سبحان خالق النُّور۔

۱۲۵

حاملین عرش عظیم کے چار فرشتون کی تسبیح یہ ہے -

سبحانک اللّٰھم وبحمدک لک الحمد علی حلمک بعد علمک

الٰہی تجھے ہم پاکی اور حمد سے یاد کرتے ہین تجھے حمد ہے اسپر کہ تو جرائم جاننے کے بعد تحمل کر لیتا ہے -

۱۲۶

حاملین عرش عظیم کے دوسرے چار فرشتون کی تسبیح یہ ہے

سبحانک اللّٰھم وبحمدک لک الحمد علی عفوک بعد قدرتک

الٰہی تجھے ہم پاکی اور حمد سے یاد کرتے ہین تجھے حمد ہے اسپر کہ تو انتقام کی توانائی ہونے پر در گذر کرتا ہے -

۱۲۷

تسبیح دریاؤن کی وقت شب ہمیشہ یہ ہے -

سبحان الکریم الحلیم

پاک ہے وہ خدا جو کرم والا اور برد بار ہے -

۱۲۸

قلم قدرت نے سب سے اول جب سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و
علیٰ آلہٖ وصحبہٖ وسلم کا نام مبارک سنا تو یہ ندا کی ۔
سبحان الموصوفِ بالکرم سُبحان الرّؤفِ الرّحیم
پاک ہے وہ ذات جو مہربانی سے تعریف کی جاتی ہے پاک ہے
وہ جو نرمی کرنے والا اور بڑا رحم والا ہے ۔

۱۲۹

ایک فرشتہ آتش و برف کی ترکیب سے بنا ہے اُسکی تسبیح یہ ہے
سُبحان مَن اَلَّفَ بَینَ الثَّلجِ والنّار کما اَلَّفتَ بَینَ الثلج
والنار فالِّف بین قلوب عبادِک المؤمنین ۔
پاک ہے وہ جسنے برف اور آگ کو ایک جگہ کیا الٰہی جیسے تو نے
ان دونوں کو ملایا ہے اسیطرح اپنے مسلمان بندونکے دلونکو ملا

۱۳۰

ابرہہ شاہ یمن کے سپید ہاتھی محمود نامی نے قرب مکہ معظمہ میں

جب عبدالمطلب جد امجد پیغمبر آخرالزمان صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ وصحبہٖ وسلم کو دیکھا تو یہ ندا کی۔

السلام علی النور الذی فی ظھرک یا عبدالمطلب

اے عبدالمطلب سلام ہو اُس نور پر جو تیری پشت میں جلوہ گر ہوگئے

(۱۳) سیدنا ابوحفص عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے بارگاہ نبوت میں حاضر ہونے سے پہلے ضمار (نام بت) سے یہ ندا سنی

ترک الضماد وکان یعبد مثلہ

بعد الصّلوٰۃ مع النّبیّ محمدؐ

محمد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھے جانے کے بعد ضمار چھوڑ دیا گیا جسکی اکیلی پرستش کیجاتی تھی۔

سیقول من عبد الضماد و مثلہ

لَیتَ الضمار ومثلہ لم یعبد

جس کسی نے ضمار اور اسکے مثل دوسرے بتوں کی پرستش کی ہے وہ عنقریب یہی کہینگے کاشکے ضمار وغیرہ کی پرستش نہ کیجاتی

فاصبر ابا حفص فانک آمن

یاتیک عز غیر عز بنی عدی

اے ابو حفص ٹھرجا تو ایمان لانے والا ہے تجھ بنی عدی کی عزت سے علاوہ دوسری عزت ملیگی۔

لا تعجلن فانک ناصر دینہ

حقاً یقیناً باللسان وبالید

جلدی نہ کر تو بیشک دین محمدی کا زبان اور ہاتہ سے مددگار ہوگا

۱۴۲ ایضاً سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ ایک ذبح ہوئی

گلے سے یہ آواز سنی۔

یا جلیح امر نجیح رجل فصیح یقول لا الٰہ الا اللہ۔

اے نیک رائے بہتر کام ہے ایک خوش گفتار شخص کہتا ہے کہ خدا کے سوا کوئی معبود نہیں۔

سوم

عباس بن مرداس نے انیس نام (بت) سے یہ ندا سنی۔

قل للقبائل من سلیم کلہا

ہلک الانیس وعاش اہل المسجد

بنی سلیم کے سب قبیلہ والوں سے کہدو کہ انیس ہلاک ہوا اور مسجد والے آرام میں ہوے۔

اودی ضمار وکان یعبد مدۃ

قبل الکتاب الی النبی محمد

خدا جو مدتوں پرستش کیا گیا اُسنے محمد نبی پر کتاب اُترنے سے پہلے وصیت کی تھی۔

عثمان بن الحویرث رضی اللہ عنہ نے یوم ولادت باسعادت پیغمبر آخر الزمان صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وصحبہ وسلم ایک بت خانہ میں بت سے یہ آواز سنی۔

تردی لمولود انارت بنوره

جمیع فجاج الارض بالشرق والغرب

یہ بت اُس لڑکے کیواسطے گر گئے جسکے نور سے تمام زمین کے راستے مشرق سے مغرب تک روشن ہو گئے۔

وخرت له الاوثان طرا وارعدت

قلوب ملوک الارض طرا من الرعب

پیدا اوسی کے لیئے اوند ہے ہو گئے شاہانِ روے زمین کے دل
اُسکے رعب سے کانپ اُٹھے ۔

ونار جمیع الفرس باخت واظلمت

وقد بات شاہ الفرس فی اعظم الکرب

تمام فارس کی آگ بجھ گئی اُس چاک سے تاریکی ہو گئی فارس کا بادشاہ
نہایت بے چینی مین ہے ۔

فیا لُقصی ارجعوا عن ضلالکم

وھبوا الی الاسلام والنزل الرحب

ای اولاد قصی اپنی گمراہی سے پلٹو اسلام اور فراخ دعوتون
کی طرف آؤ ۔

۱۳۵
نجاشی بادشاہ حبش نے ورقہ بن نوفل سے بعد دریافت احوال پیغمبر آخر

الزمان صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وصحبہ وسلم سوال کیا اس بنی کی ولادت
کے وقت کونسی عجیب بات دیکھی کہا ایک بت کر شکم سے میں نے اُس وقت
یہ آواز سنی تہی –

ولد النبی فذلت الاملاک

دنا الضلال وادبر الاشراک

بنی پیدا ہو گیا بادشاہون نے رسوائی پائی گمراہی دبی شرک
بہاگ گیا –

۱۳۶
جوذبن قیس سے مروی ہے تین شخص حج کو جاتے ہوے بیابان
یمن مین ایک رات قیام پذیر ہوے تو وہان یہ ندا سنی –

الا ایہا الرکب المعرس بلغوا

اذا ما وقعتم بالحطیم و زمزما

محمدن المبعوث منا تحیۃ
تشیعہ من حیث ما وجہا
وقولوا له انا لدینک شیعۃ
بذالک اوصانا المسیح بن مریما

اے یمانی راستہ گذارنے والے جب حلیم و عزیز کے پاس پہنچو تو محمد کو جسے خدا نے بھیجا ہے ہماری طرف سے سلام پہنچانا وہ جہاں رہے تم بھی وہیں رہنا اور کہنا ہم تیرے دین کے فرمانبردار ہیں مسیح مریم کا فرزند ہمکو یہی وصیت کر گیا ہے۔
عبدالمطلب نے شب ولادت باسعادت نبی آخر الزمان صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وصحبہ وسلم مقام ابراہیم سے یہ ندا سنی۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ رَبُّ مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰی ۔

اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے وہ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وصحبہ وسلم کا پروردگار ہے۔

۱۳۵ مجاہد بن جبیر مکی (متوفی ۱۰۳ھ) راوی ہیں کہ سب سے پہلے انسان سے اس کی قبر یہ کلام کرتی ہے۔

انا بیت الدودۃ و بیت الوحدۃ و بیت الغربۃ و بیت الظلمۃ ھذا ما اعددت لک فما اعددت لی

میں کیڑوں کا گھر ہوں تنہائی کا گھر ہوں غربت کا گھر ہوں اندھیرے کا گھر ہوں یہ تیرے لئے ایسا کچھ کر رکھا ہے تو نے میرے لئے کیا کر رکھا۔

نامجات وخطب وصایا وفرامین

۱۳۹

نامۂ خاتم النبیین سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وصحبہ وسلم

بجانب مقوقس بن راعیل بادشاہ مصر واسکندریہ۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم من محمد رسول اللہ الی صاحب

مصر والاسکندریۃ۔ اما بعد فان اللہ تعالے

ارسلنی رسولا وانزل علیّ قرانا مبینا وامرنی

بالاعذار والانذار ومقاتلۃ الکفار حتی یدینوا

الناس بدینی ویدخلوا فی ملتی وقد دعوتک

الی الاقرار بوحدانیۃ اللہ تعالی فان قبلت

سعدت وان ابیت شقیت والسلام۔

محمد اللہ کے رسول کی طرف سے والی مصر واسکندریہ کو۔

اسکے بعد معلوم ہو کہ اللہ تعالے نے مجھے رسول کرکے بھیجا ہے
اور مجھپر قرآن مبین اُتارا ہے اور مجھے ادائے احکام رسالت
مین پوری کوشش کرنے اور نہ ماننے والون کو ڈرسنانے
اور اُنسے جنگ کرنے کے لئے حکم دیا ہے یہانتک کہ لوگ میرا دین
اختیار کرلین اور میری ملت مین آجائین - اور مینے خدا تعالے
کی یگانگت ماننے کی تجھے دعوت کی اگر قبول کرلیا تو تیری خوش
نصیبی نہ مانا تو بدبخت رہیگا - والسلام

نامہ خلیفہ رسول اللہ سیدنا ابوبکر الصدیق رضی اللہ تعالے عنہ
بجانب ملوک یمن و امرائے عرب -

بسم اللہ الرحمن الرحیم من عبد اللہ عتیق بن ابی قحافہ
الی سائر المسلمین - سلام علیکم فانی احمد اللہ الذی

لا الٰہ الا ہو واصلی علی نبیہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
وقد عولت ان اوجہکم الی الشام لتاخذوہا من
ایدی الکفار الخصام اللئام فمن عول منکم
علی الجہاد فلیبادر علی طاعۃ الملک الوہاب
اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّثِقَالًا وَّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِكُمْ وَ
اَنْفُسِكُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۔

عبداللہ عتیق فرزند ابو قحافہ کی طرف سے تمام مسلمانوں کو
تم سب پر سلام ہے میں اُس خدا کی تعریف کرتا ہوں جسکے سوا
پرستش کے لائق کوئی معبود نہیں اور اسکے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم پر درود بھیجتا ہوں ۔ میں نے اس بات پر اعتماد کر لیا کہ تم
لوگوں کو ملک شام کی طرف بھیجاؤں کہ تم اُس ملک کو جھگڑالو

کفار نابکار کے قبضہ سے نکال لو تم لوگوں میں سے جسکو
کفار کے ساتھ جنگ آزمائیکا حوصلہ ہو وہ خدا کی فرمانبرداری
کے لئے جلدی کرے ۔ تھوڑے اور بہت چلے جاؤ اور
اپنے مال اور اپنی جانوں سے خدا کی راہ میں کوشش کرو

نامہ ۱۲ امیر المومنین سیدنا عمر الفاروق رضی اللہ تعالےٰ عنہ
بجانب عمرو بن العاص رضی اللہ تعالےٰ عنہ عامل مصر ۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم من عبد اللہ عمر بن الخطاب
الی عمرو بن العاص سلام علیک فانی احمد اللہ
الذی لا الہ الا ھو واصلی علی نبیہ صلی اللہ علیہ
والہ وسلم فاذا وصلک کتابی ھذا فاطلب اعداء
اللہ حیث کانوا من البلاد وایاک ان تلین لہم

وانظر فی احوال الرعیۃ واعدل فیھم ما استطعت
واطلب العفو من اللہ بالعفو من الناس واجر
المسلمین علی قوانینھم وقرر لھم واجباً فی
دوا نینھم واحی الرسوم العافیۃ ما یعدل فی
الرعیۃ فانھا ایام تمضی ومدۃ تنقضی ۔
فاما ذکر جمیل واما خزی طویل والسلام ۔
اللہ کے بندہ عمر فرزند خطاب کی طرف سے عمرو فرزند عاص کو
تجھپر سلام ہے ۔ مین اس خدا کی تعریف کرتا ہون جسکے سوا
پرستش کے لایق کوئی معبود نہین اور اُسکے نبی صلی اللہ علیہ و
آلہ وسلم پر درود بھیجتا ہون ۔ جسوقت میرا یہ خط تجھے پہونچے دشمنان خدا
کو جن شہرون مین ہون تلاش کیجو ۔ اُنکے ساتھ نرمی کرنے سے

اپنے کو بچائے رکھنا رعیت کے حال پر نظر رکھنا۔ جہانتک ہو سکے
انکے معاملات مین انصاف کرنا اور لوگون کی خطائین معاف
کرنے مین اللہ تعالے سے اپنی معافی کا خواستگار رہو۔ اور مسلمانونکو
انکی اصل کی طرف چلا۔ اور انکے دفترون مین انکی وجہ معاش
مقرر کر۔ اور رعیت مین انصاف کرنے سے آرام کی رسمین قائم
رکھہ۔ کیونکہ زمانہ چلا جاتا ہے۔ مدت گذر رہی ہے۔ اسکے
بعد یا نیک یادگار رہیگی یا بڑی رسوائی۔

خطبہ حضرت سیدنا عمر فاروق رضے اللہ تعالے عنہ۔

الحمد للہ الحمید القوی المجید الفعال لما یرید
ان اللہ تعالے اکرمنا بمحمد علیہ السلام فانزلہ عنا
الضلالۃ وجمعنا بعد الفرقۃ والف بین قلوبنا

من بعد البغضاء فاحمدوه على هذه النعم تستوجبون
من المزيد لان الله عز وجل قال لئن شكرتم
لازيدنكم۔ من يهدى الله فهو المهتد ومن
يضلل فلن تجد له وليا مرشدا۔ اما بعد فاني
اوصيكم بتقوى الله العزيز الجليل الذى يبقى
ويفنى ما سواه الذى ينتفع بطاعته اوليائه
وبمعصيته تشقى اعدائه ايها الناس اذوا زكوة
اموالكم طيبة لها نفوسكم لا تريدون
به جزاء من مخلوق وشكرا۔ افهموا ما توعظون
به فان الكيس من احرز دينه وان السعيد
من وعظ بغيره الا ان شر الامور مبتدعاتها

وعليكم بالسنة سنة نبيكم والزموا فان الاقتصاد
فی السنة خیر من الاجتهاد فی البدعة و
الزموا القرآن فانکم تجدون فیه الشفاء
والفوز۔ ایها الناس انه قد قام فینا رسول الله
صلی الله علیه وسلم کقیامی فیکم وقال
الزموا السنة اصحابی ثم الذین یلونهم
ثم الذین یلونهم ثم یظهر الکذب یشهد
من لا یستشهد ویحلف من لا یستحلف فمن
اراد بحبوحة الجنة فلیلزم الجماعة وان الفرقة
من الشیطان ولا یخلو احدکم بامراة فانهن
حبائل الشیطان ومن سره حسنة واسا

سیئۃ فھو مومن والصلوۃ ثم الصلوۃ ـ

سب خوبیان اس خوبی والے کو ہین جو بزرگوار ہی وہ جو چاہتا ہی
کرتا ہی ـ بیشک اللہ تعالے نے ہمکو محمد علیہ السلام سے بزرگی دی
پہر ہمسے گمراہی کو دور کیا جدائی کے بعد ہمکو اکٹہا کیا دشمنی کے بعد
ہم لوگون کے دلون مین باہم الفت ڈالی ـ ان نعمتون پر اُسکا شکر
بجالاو جس کے سبب سے زیادت نعمت کے مستحق ہو کیونکہ
اللہ عز وجل نے فرمایا ہے کہ اگر تم شکر کروگے مین تمکو نعمت زیادہ
دونگا ـ ہدایت یاب وہی ہے جسے خدا ہدایت کرے ـ جو
گمراہ ہوا اُسکا تجہے کوئی ایسا دوست نہ ملیگا جو اسے راہ راست
دکہاے ـ اسکے بعد مین تجہے وصیت کرتا ہون کہ اُس خداے
غالب و بزرگ سے ڈرتے رہنا جو ہمیشہ رہیگا اور اُسکے سوا جو کچہ

ہے وہ جاتا رہیگا اُسکی فرمانبرداری سے اُسکے دوست فائدہ
اٹھاتے ہین اور اُسکی نافرمانی سے اسکے دشمن بدبختی پاتے ہین آ
اے لوگو اپنے مالون کی زکوٰۃ دو اس مین تمہاری ہی لئے خوبی ہے
اُسکے ادا مین مخلوق سے بدلا اور شکر نہ چاہنا جس بات کی تمکو
نصیحت کی جاتی ہے اسے سمجھو عقلمند وہی ہے جسنے اپنے دین
کو نگاہ رکھا نیکبخت وہی ہے جسنے دوسرے سے نصیحت حاصل
کی۔ خبردار رہو کہ بُرے سے بُرا کام وہی جو دین مین نیا پیدا ہوا
اور اپنے نبیؐ کے طریقہ کا اتباع تمپر لازم ہے اسکے ساتھ میانہ
روی نو پیدا چیزمین کوشش کرنے سے اچھی ہے قرآن کے موافق
عمل کرنا ضرور ہے اسی مین تمہارے دلی امراض کی شفا اور کامیابی
ہے۔ اے لوگو جیسے مین تم مین اسوقت کھڑا ہون اسیطرح تمہارے

درمیان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نصیحت کے لئے کھڑے ہوئے اور فرمایا تھا
میرے اصحاب کے طریق کو اپنے پر لازم کرلو پھر اُنکے طریقہ کو جو اُنسے
ملے ہوئے ہیں (مراد تابعین) پھر اُنکے طریقہ کو جو اُنسے متصل ہیں۔
(مراد تبع تابعین) اسکے بعد جھوٹ کھل پڑیگا یہانتک کہ بے بلائے
لوگ گواہی اور بغیر حلف والے لوگ حلف دینے پر مستعد ہونگے مگر
جسے بہشت کا آرام درکار ہے اسے جماعت کی پیروی ضرور ہے
جدا جدا رہنا شیطان کا کام ہے۔ اور تم میں سے کوئی شخص عورت کے ساتھ
تنہا نشست کرے عورتین شیطان کی رسیان ہین جس شخص کو نیکی بھلی
اور برائی بُری معلوم ہو وہ مسلمان ہے اور تمام قائم رکھو۔ نماز
حضرت حذیفہ بن الیمان رضی اللہ عنہ کے خطبہ سے خاتمہ کے
الا وان الدنیا قد اذنت بفراق الا وان الیوم

المھاردوخد السباق۔
خبردار رہو دنیا نے جدائی سے آگاہ کر دیا۔ خبردار رہو آج سواری
تیار رکھنے کا اور کل دوڑ کا دن ہے۔

نامہ حبیبہ رسول اللہ سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا
بجانب معاویہ رض (سنہ ۵۸ ہجری)۔
سلام علیکم۔ اما بعد فانی سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم یقول من التمس رضے اللہ عنہ بسخط الناس
کفاہ اللہ مؤنتہ الناس ومن التمس رضی الناس
بسخط اللہ وکلہ اللہ الی الناس والسلام علیک۔
تم پر سلام ہے۔ اسکے بعد معلوم ہو۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
سے سنا فرماتے تھے جس کسی نے اللہ کی خوشنودی لوگوں کی

ناراضی میں تلاش کی تو لوگوں کی ایذا سے بچانے کے لئے اللہ بس کرتا ہے۔ اور جس کسی نے لوگوں کی خوشنودی اللہ کی ناراضی میں تلاش کی ایسے شخص کو اللہ تعالے لوگوں کے سپرد کردیتا ہے والسلام علیک۔

نامۂ ۱۴۵ خلیفہ منصور باللہ بخدمت حضرت امام باقر رضی اللہ عنہ۔

انصحبا لتنصحنا۔

آپ ہمارے پاس رہیں گے کہ ہمکو نصیحت کرتے رہیں۔

نامۂ ۱۴۶ حضرت سیدنا امام باقر رضی اللہ عنہ بجواب نامۂ منصور باللہ

من اراد الدنیا لا ینصحك ومن اراد الآخرة لا یصحبك۔

جو دنیا چاہیگا وہ تجھے نصیحت نہ کریگا اور جو آخرت چاہیگا وہ تیرے پاس نہ رہیگا۔

۱۴۷ سنہ ۳۲ھ

حضرت ابوالدرداء عویمر بن زید انصاری خزرجی رضی اللہ عنہ کے خطبہ کے چند جملے۔

اتقوا اللہ واحذروا الناس فانہم ما رکبوا ظہر بعیر الا ادبروہ ولا ظہر جواد الا عقروہ ولا قلب مؤمن الا خربوہ۔

تم اللہ سے ڈرو لوگوں سے بچتے رہو جس اونٹ پر سوار ہوکر اُسکی پشت زخمی کردی جس گھوڑے پر چڑھے اُسکی کوچین کاٹ ڈالین جس مسلمان کے دلپر قابو پایا اُسے خستہ کیا۔

۱۴۸ سنہ ۳۴ھ

حضرت عبادہ بن الصامت انصاری بدری رضی اللہ عنہ نے اپنے بھتیجے جنادہ بن ابی امیہ کو وصیت کی تھی۔

فان علیک السمع والطاعۃ فی عسرک ویسرک

ومنشطك ومكرهك واثرة عليك ان تقيم لسانك بالعدل وان لا تنازع الامر اهله الا ان يامروك بمعصية الله بواحًا فما امرت به من شيءٍ يخالف كتاب الله فاتبع كتاب الله

تجھے تنگدستی و فراخ حالی خوشی و رنج ہر حال میں فرمانبرداری ضرور ہے اپنی زبان انصاف پر قائم رکھنا اور حکام سے منازعت نہ کیجو مگر جبکہ کھلم کھلا نافرمانی الٰہی کا امر کریں ایسا ہو تو جو بات کتاب الٰہی کے خلاف ہو اُسمیں تو کتاب الٰہی کی پیروی کیجو —

۱۲۸

خطبۂ اول عمر بن عبد العزیز خلوانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ

اعلموا ان لکل سفر زاد لا محالة فتزودوا والسفر

عن الدنيا الى الاخرة والتقوى وكونوا لمن شائين
مما اعد الله من ثوابه وعقابه ترغبوا وترهبوا
ولا يطولن عليكم الامل فتقسى قلوبكم ما ابسط
امل من لا يدري لعله لا يصبح بعد مسائه او
لا يمسي بعد صباحه وربما كان بين ذلك
خطفات المنايا فكم رايتم ورايت من كان
في الدنيا مغرور وانما تقر عين من وثق
بالنجاة من عذاب الله وانما يفرح من امن
من اهوال يوم القيامة فاما من لا يداوي
جرحا به جرح من ناحية اخرى نعوذ بالله من ان امركم
بما انهى عنه نفسي فتخسر صفقتي [illegible]

لو عنت به النجوم لانکدرت و لو عنت به الجبال لذابت و لو عنت به الارض لا نشقت اما تعلمون انه لیس بین الجنة والنار منزلة وانکم صائرون الی احداھما۔

جان رکھو کہ ہر سفر کے لئے توشہ چاہیئے۔ پس تم دنیا سے سفر آخرت کا پرہیزگاری توشہ کر لو اور اُس شخص کی طرح ہو جاؤ جسنے اپنے لئے خدا کے تیار کئے ہوے ثواب وعقاب کو آنکھوں سے دیکھ لیا۔ اُسکی رحمت کے خواہشمند اُسکے غصہ سے ڈرتے رہو کہیں تمہاری آرزوئیں بڑہکر دلوں کو سخت نہ کر دیں۔ خدا کی قسم کہ اُسکی آرزو نہ بڑھیگی جسے نہ معلوم کہ آج شاید تو جو شام کی صبح اور صبح کی شام کرے اکثر ایسا ہوتا ہے اسی صبح شام کے اندر روح

چلدیتی ہین یعنے موت اگر اُنکا خاتمہ کر دیتی ہے ۔ تم لوگون نے
بہت دیکھا ہوگا جینے بہی دیکھا ہے کہ جو دنیا مین تباہ و بہول
مین پڑگیا ہے ۔ اور راحت اُسیکو ہوگی جسے اسبات کا بہروسا ہو
کہ اُسے خدا کے عذاب سے بچاؤ ہے ۔ خوش وہی رہیگا جسے قیامت
کے ڈرون سے امن ہے ۔ جو اپنے زخم کی مرہم پٹی نہین کرتا اُسکو
دوسرے رنج اور زخم پڑجاینگا ۔ مین اللہ تعالے سے اِس بات کی
پناہ مانگتا ہون جس چیز سے اپنی جان بچاؤن اُسکا تمکو حکم کرون
اِس مین میرا ہی خسارہ ہے ۔ تم لوگون نے ایسا کام کرنا چاہا ہے
اگر آسمان کے تارے اُسکا ارادہ کرین تو بے نور ہوجائین ۔ اور پہاڑ
اُسکا ارادہ کرین تو پگہل جائین ۔ زمین اُسکا قصد کرے تو شگافتہ
ہوجائے ۔ تم نہین جانتے کہ بہشت دوزخ کے درمیان کوئی اور

جگہ نہیں ان دونوں میں سے خواہ مخواہ تم ایک میں جاؤ گے ـ

خطبہ دوم عمر بن عبد العزیز طولانی ـ

اما بعد فان الله عز وجل لم یخلقکم عبثا ولم یدع شیئا من امرکم سوی فان لکم معادا ینزل الله فیہ الحکم بینکم خاب وخسر من خرج من رحمۃ الله وحرم الجنۃ التی عرضہا السموات والارض واشتری قلیلا بکثیر وفانیا بباق وخوفا بامن الا ترون انکم فی اسلاب الہالکین ویستخلفہا لکم الباقون کذلک حتی تردوا الی خیر الوارثین فی کل یوم ولیلۃ تشیعون غادیا ورائحا الی الله عز وجل قد قضی نحبہ وانقضی اجلہ حتی تغیبوہ فی صدع من الارض فی بطن صدع ثم

تدعوه نمایر مهید والاموسد قد خلع الاسباب و
فارق الاحباب و سکن التراب و واجہ الحساب مرتهنا
بعملہ فقیرا الی ما قدم غنیا عما ترك فاتقوا الله قبل
نزول الموت وایم الله انی لا اقول لکم هذه المقالۃ
وما اعلم عند احد من الذنوب ما اعلم عندی
وما یبلغنی عن احد منکم حاجۃ الا احببت ان اسد
من حاجتہ ما قدرت علیه وما یبلغنی ان احد
منکم لا یسعہ عندی الا وددت ان یمکننی تغییره
حتی یستوی عیشنا وعیشہ وَاَیمُ الله لو اردت
غیر ذلك من النضارة والعیش لکان اللسان
منه بہ ذلولا عالما باسبابہ ولکن سبق من الله

کتاب ناطق و سنۃ عادلۃ دل فیہا علی طاعۃ
وَنھی فیہا عن معصیتہٖ ـــ

حمد و نعت کے بعد معلوم ہو کہ اللہ تعالےٰ نے تمکو بے فائدہ
نہین بنایا۔ نہ تمہاری کام کی کوئی چیز اُسنے بیکار چھوڑی
تمہارے لئے پلٹ کر جانے کی ایک جگہ ہے جسکی نسبت اللہ تعالیٰ
تمہاری درمیان حکم اُتار چکا جو اُسکی مہر سے نکل گیا خراب ہوا۔
اور نقصان اٹھایا۔ اور اس آرامگاہ سی محروم رہا جو اپنی وسعت مین
آسمان زمین کی برابر ہی۔ ایسے شخص نے تھوڑی کو بہت کے بدلے
اور مٹنے والی کو رہنے والی کی بدلے اور ڈر کو امن کی بدلے لے لیا۔
کیا تم نہین جانتے کہ تمکو مرے ہوؤن کا مال اسباب مل گیا ہی
اور پیچھلی آنے والے تمہاری مرنے کے بعد تمہاری قائم مقام ہونگے

یہی سلسلہ چلا جائیگا یہانتک کہ خیرالوارثین کی طرف پہرجاوگے ہمیشہ
رات دن تم ایک میت کے جنازہ کا ساتھ دیتے ہوا اور اپنی صبح
شام یہی اللہ عزوجل کی طرف چلنے مین بسر کر رہے ہو۔ اُس عزیز
کی موت آئی اجل پوری ہوگئی تہی تم زمین کے گڑہے مین گڑہا کرکے
اُسے چہپاتے۔ بغیر بستر بے تکیہ چہوڑ دیتے ہو۔ اُسنے اسباب کو چہوڑا
دوستون سے الگ ہوا مٹی مین جا کر بسیرا کیا اُسکا حساب سے
سامنا ہوا۔ ایسے وقت وہ اپنے عمل مین پہنسا ہے جو آگے بہیج چکا
اُسکا حاجتمند ہے جو چہوڑ چلا۔ اس سے بے پروا ہے۔ پس مرنے سے
پہلے اللہ سے ڈرو۔ خدا کی قسم مین تم سے یہ بات کہہ رہا ہون
اس حال مین کہ مین جتنے اپنے گناہ جانتا ہون دوسرون کے اتنے
نہین سمجہتا۔ اور تم مین سے جس کسی کی حاجت مجہے معلوم ہوجاتی

تو بھی پسند کرتا ہوں کہ جہاں تک ہوسکے اُسی میں ہی پورا کردوں۔ اور
جب مجھے یہ خبر پہنچتی ہے کہ تم میں سے کسیکو وہ چیز میسر نہیں جو
میرے پاس ہے تو میں اپنی حالت بدلجانے کو پسند کرتا ہوں تاکہ میری
اُسکی حاجت میں برابری ہوجاوے۔ اور خدا کی قسم کھاکر کہتا ہوں
اُسکے اسباب سے واقف ہوکر اگر اس بات کے سوا میں خوشحالی
وآرام کی خواہش رکھتا ہوں تو میں بڑا گنہگار ہوجاؤں
لیکن اللہ کی کتاب آچکی جو سچی بات بتاتی ہے اور سنت جاری
ہوگئی جو حق سے باطل کو جدا کردیتی ہے۔ سبحان اللہ جسنے ہمکو
فرمانبرداری کا راستہ بتایا اور اپنی نافرمانی سے منع فرمایا۔

۱۵۱

نامۂ امام سفیان ثوریؒ (سنہ ۱۶۱ھ) بواسطہ عطاء طالقانی
بجواب خط خلیفہ ہارون الرشید فرمانروائے دار الخلافہ بغداد

بسم الله الرحمن الرحیم من العبد المنیب سفیان بن سعید
بن المنذر الثوری الکوفی الی العبد المغرور بالآمال
الذی سلب منہ حلاوۃ الایمان اما بعد فانی قد
کتبت الیک اعلمک انی قد حرمت حبلک وقطعت
ودک وقلیت موضعک وانک قد جعلتنی شاہدا
علیک باقرارک علی نفسک فی کتابک بما
ھجمت علی بیت مال المسلمین فانفقتہ فی غیر
حقہ وانفذتہ بغیر حکمہ ثم لم ترضی بما
فعلتہ وانت ناء عنی حتی کتبت الی تشہدنی
علی نفسک اما انی قد شہدت علیک انا و
اخوانی الذی شہد وقراء تہ کتابک وسنودی

الشہادۃ علیک ہذا بین یدی اللہ تعالیٰ۔
یا ھارون ھجمت بیت مال المسلمین فانفقتہ
بغیر رضاھم ھل رضی بفعلک المؤلفۃ قلوبھم
والعاملون علیھا فی ارض اللہ والمجاھدون فی
سبیل اللہ وابن السبیل ام رضی بذلک خلق من
رعیتک فشد یا ھارون میزرک واعد للمسئلۃ
جواباً وللبلاء تجفانا واعلم بانک سوف تقف بین
یدی الحکم العدل فاتق اللہ فی نفسک اذ سلبت
حلاوۃ العلم والزھد ولذیذ القرآن ومجالسۃ الاخیار
ورضیت لنفسک ان تکون ظالماً وللظالمین اماما
یا ھارون قعدت علی السریر ولبست الحریر واسبلت
ستراً۔

ستراً دون بابك وتشبهت بالحجة برب العالمين
ثم اقعدت الظلمة دون بابك وسترك
يظلمون الناس ولا ينفقون يشربون الخمر ويضربون
من شربها ويزنون ويحدون الزاني ويسرقون
ويقطعون السارق افلا كانت هذا الاحكام
عليك وعليهم قبل ان تحكم بها على الناس
فكيف بك يا هارون غدا اذ نادى المنادى
من قبل الله عز وجل احشروا الذين ظلموا وازواجهم
اين الظلمة واعوان الظلمة فقدمت بين يدى
الله عز وجل ويداك مغلولتان الى عنقك
لا يفكهما الا عدلك وانصافك والظالمون

حولك وانت لهم سابق وامام كانی یاهارون بابك
وقد اخذت بضیق الخناق وردت المساق
وانت تری حسناتك فی میزان غیرك
وسیئات غیرك فی میزانك زیادة علی سیئاتك
بلاء علی بلاء ظلمة فوق ظلمة فاحتفظ بوصیتی
واتعظ بموعظتی التی وعظتك بها واعلم انی قد
نصحتك وما ابقیت لك فی النصح غایة فاتق
الله یا هارون فی رعیتك واحفظ محمدًا صلی الله علیه وسلم
فی امته واحسن الخلافة علیهم واعلم ان
هذا الامر لو بقی لغیرك لم یصل الیك وهو
سائر الی غیرك وكذا الدنیا تنقل باهلها واحدا

بعد واحد فمنهم من تزود زاد نفعه ومنهم
من خسر دنیاه واخرته والی احسبك یا هارون
ممن خسر دنیاه واخرته فایاك ایاك ان تکتب
لی کتابا بعد هذا فلا اجیبك عنه والسلام
بندۂ منیب سفیان بن سعید بن منذر ثوری کوفی کی طرف سے
اس بندہ کو جو آرزوئیں غالطہ کہا رہے ہیں ہارون جس سے
ایمان کا مزہ چھن گیا۔ اسکے بعد معلوم ہو کہ مینے تمکو یہ خط اس اطلاع
کے لئے لکھا ہے کہ مینے تمہاری الفت کا رشتہ توڑ دیا اور دوستی کا علاقہ
کاٹ ڈالا اور اب مین تمہارا دشمن ہو گیا کیونکہ تمنے خود اپنے خط
مین اقرار کیا کہ مینے مسلمانون کے بیت المال کو بیجا خرچ کر ڈالا
اور مجکو اس بات کا گواہ کیا کہ تمنے مسلمانون کا مال بیجا اور بیموقع

اٹھایا اور یہ بھی نہیں کہ جو کچھ تمنے کیا تھا اسی پر راضی تھے
بلکہ با وجود بعد کے مجکو خط لکھا کہ تم یہین اور میرے ساتھ کے
لوگ جنہون نے تمہارا اقراری خط پڑھا گواہ ہو جاوین۔ تو یاد
رکھو کہ ہم فردائے قیامت خدا تعالےٰ کے روبرو تمہاری حرکت
بیجا کی گواہی دینگے۔ اے بار زدہ تمنے جو مسلمانون کا بیت المال
اوڑا یا اسمین تو بموجب حکم قرآن مجید سات فرقون کا حق تھا
تمہارے اس فعل سے کونسا فریق راضی ہوا۔ مؤلفۃ القلوب
راضی ہوے یا صدقات کے عامل یا اللہ کی راہ مین جہاد
کرنیوالے یا مسافر یا حافظین اور علما یا بیوہ عورتین اور یتیم
یا اور لوگ تمہاری رعیت مین سے اس فعل سے راضی ہوے
پس اس سوال کے جواب کے لئے مستعد ہو اور اپنی مصیبت

کو دور کرنے کی فکر کرو اور جان لو کہ تم عنقریب حاکم عادل
کے آگے کھڑے ہوگے اور تمہارے نفس کے باب مین
تمسے مواخذہ ہوگا کہ تمنے علم و زہد و قرآن مجید اور ابرار کے
پاس بیٹھنے کا مزہ کہو دیا اور اپنے نفس کے لئے ظالم اور
ظالمون کا امام ہونا پسند کیا۔ اے یارو تم منبر پر بیٹھے اور حریر
پہنا اور اپنے دروازہ پر پردہ ڈالا اور ان حجابون سے
تمنے رب العالمین کی مشابہت پیدا کی پھر اپنے ظالم سپاہیون
کو دروازہ اور پردہ کے پاس بٹھایا کہ لوگونپر ظلم کرتے ہین
اور انصاف نہین کرتے خود تو شراب پیتے ہین اور جو اور کوئی
پیئے اسکو مارتے ہین اسیطرح آپ زنا کرتے ہین دوسرے
زانیون کو حد لگاتے ہین خود چوری کرتے ہین اور دوسرے

چوروں کا ہاتہ کاٹتے ہین - یہ شریعت کے احکام تمپر اور
تمہارے ساتھیونپر نہین ہین اور لوگونپر جاری ہوتے ہین
تمہارے زمرہ پر نہین ہوتے - ای ہارون کل کیا ہوگا جو پکار
پکاریگا اُحشُرُوا الَّذِینَ ظَلَمُوا وَاَزوَاجَھُم ظالم اور انکے
مددگار کدہرہین تمکو اللہ تعالےٰ کے سامنے پیش کیا جائیگا
اِس صورت سے کہ تمہارے ہاتہ تمہارے گردن مین بندہے
ہونگے اور انکو بجز تمہارے عدل کے اور کوئی نہ کہولیگا اور
دوسرے ظالم تمہارے گرد ہونگے اور تم ان سب کے سردار ہوکر
سبکو دوزخ مین لیجاؤگے - ای ہارون گویا تمہارا حال میرے سامنے
ہے کہ تمہاری گردن پکڑی گئی اور قیامت مین پیشی کے مقام پر کھڑے
کئے گئے اور تم اپنی نیکیان دوسرے کے پلہ حسنات مین دیکھ

رہے ہوا اور اپنی برائیوں کے سوا غیر و نکی برائیاں اپنے پلہ میں دیکھتی ہو کہ مصیبت پر مصیبت اور اندھیرے پر اندھیرا ہے - پس اے ہارون میری وصیت یاد رکھو اور جو نصیحت میں تمکو کی اُسپر کاربند ہو اور جان لو کہ میں تمہاری خیرخواہی کی اور کوئی دقیقہ نصیحت کا باقی نہیں چھوڑا تو اپنی رعیت کے باب میں خدا سے ڈر اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا لحاظ آپ کی امت کے باب میں یاد رکھ اور خلافت کو اپنا اچھی طرح کر اور جان لو کہ خلافت خلیفوں کے پاس رہتی تو تمہارے پاس نہ پہنچتی اور یہ تمہارے پاس سے بھی جانے والی ہے اسیطرح دنیا سب لوگون کو ایک ایک کرکے لئے چلی جاتی ہے تو انمیں سے بعضوں نے ایسا توشہ بہم کرلیا جو انکو مفید ہوا اور بعض لوگ دنیا اور آخرت دونون مین خسارہ مین رہے اور میرے گمان مین

یہی ہے کہ تم بھی اُنہیں لوگون مین ہو جنکو دنیا اور آخرت مین خسارہ
ہوا ۔ اب خبردار اِسکے بعد کوئی خط نہ لکھنا نہ مین تمکو اُس کا
جواب لکھون والسلام ۔

مسئلہ ۴۸

۱۵۲

نامہ امام اعمش ابو محمد سلیمان بن مہران الاسدی الکاہلی محدث کوفہ
بجواب خط خلیفہ ہشام بن عبدالملک جو استفسار حسنات و سیئات
حضرت عثمان رضہ و حضرت علی رضہ مین لکھا تھا ۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم اما بعد فلو کانت لعثمان رض مناقب
اہل الارض ما نفعتک ولو کانت لعلی رض مساوی
اہل الارض ما ضرتک فعلیک بخویصۃ نفسک والسلام

حمد و نعت کے بعد معلوم ہو اگر عثمان رض کی خوبیان تمام روے زمین
والون کی خوبیون کے برابر ہونگی تجکو فائدہ نہ پہنچائینگی اور اگر

علمی کی برائیان تمام روی زمین والون کی برائی کے برابر ہونگی
تو تجکو ضرر نہ دینگی پس تجہر اپنی فکر کرنا چاہیئے ۔

۱۵۳
ابن سماک کو کسی دوست نے خط لکھا تہا ـــــ

اما بعد فان الناس کانو دواء یتداوی بہم
فصار الآن داء لا دواء ففر منہم فرارک من الاسد

بے شک اگلے زمانہ مین لوگ دوا تہے اس سے بیماری کا علاج
کیا جاتا تہا اب تو خود بیماری ہوگئے ہین جسکی کوئی دوا ہی نہین
بس تو انسے ایسا بہاگ جیسے شیر سے بہاگتے ہین ـــــ

۱۵۴
ابو سلیمان خطابی متوفی ۳۸۸ھ نے کسی شخص کو لکہا تہا ۔

ادع الراغبین او المتعلمین منک فلیس لک
منہم مال ولا جمال اخوان العلانیۃ اعداء

اذا لقوك تملقوك۔ واذا غبت عنهم سلقوك
ومن اتاك منهم كان عليك رقيبا۔ واذا خرج
كان عليك خطيبا۔ اهل نفاق و نميمة وغل
وخديعة و اخوان بهت وعضيهة فلا تغتر
باجتماعهم عليك وا حتشا ئهم لديك فما
غرضهم العلم بل المال والجاه۔ وان يتخذوك
سلما الى اوطارهم وحمارا فى حاجاتهم ان قصرت
فى غرض من اغراضهم كانوا اشد اعدائك
ثم يعدهم اليك دالة عليك و يرونه
حقا واجبا لديك و يعرضون عليك ان
تبذل عرضك وجاهك ودينك لهم

فتعادی عدوهم و تنصر قریبهم و ولیّهم
و یستنهض لهم سفیها وقد کنت فقیها
و تکون لهم تابعا خسیسا بعد ان کنت
متبوعا رئیسا -

جو لوگ تیرے خواہشمند یا تجھسے کچھ سیکھتے ہین اُنہین چھوڑ
اُنسے تجھے نہ دولت ملیگی نہ آرایش یہ کھلے دوست چھپے دشمن
ہین تجھسے ملتے ہین تو میٹھی میٹھی باتین بناتے ہین الگ ہوا
تو سخت زبانی کرتے ہین - پاس آے تو نگہبان ہین پرے ہو
تو ہجیر باتین کرتے ہین - سخن چین کینہ ور فریبی افترا پرداز
بہتان باندہنے والے ہین تو اپنے نزدیک اُنکے آنے اور
جمع ہونے سے دہوکہ نہ کہا - اُنکی غرض مال و جاہ حاصل

کرنا ہی نہ علم تجھے اپنے مطلبون کا زینہ اور اپنی حاجتون کا
گدہا بنانا چاہتے ہین اگر انکے مطلب بر آتی ہین تو لٹے گی
کی تو یہی تیرے لئے نہایت سخت دشمن بنجاینگے ۔
پہر تو انہین اپنی طرف پہیریگا اپنی راہ لگائیگا تب تیرے
پاس آجائینگے پہر یہی چاہین گے کہ تو انکے لیے اپنی عزت آبرو
اپنا دین کہو بیٹھے انکے دشمنون سے دور رہے اِن کے
یارون کی مدد کرے ۔ پہلے سمجھ والا تہا انکے لئے ناسمجھ بنا
بیٹہا رہے ۔ پہلے وہی رتبہ اور فرمان روا تہا اب کم رتبہ
اور نا برداری ہو جائیگا ۔

اسکندر رومی نے بادشاہ ہندوستان کو لکہا تہا ۔

الظن انک من الاشرار ۔

مین گمان کرتا ہون کہ تو بُرے لوگون مین سے ہے۔

۱۵۶
پادشاہ ہندوستان نے اِس جملہ کے جواب مین لکھا۔

المسئی لایظن بالناس الا السوءلات یریٰھُم بعین طبعہ

بُرا آدمی لوگون کے ساتہ برا ہی گمان رکھتا ہے کیونکہ وہ لوگون کو اپنی طبعی آنکھہ سے دیکھتا ہے۔

۱۵۷
عبداللہ بن عزیز وزیر نوح بن منصور سامانی نے کسی عامل کے نام لکھہ بہیجا تھا۔

الھدیۃ ترد بلاءالدنیا والصدقۃ ترد بلاءالآخرۃ

بزرگون کو پیشکش بہیجنا دنیا کی بلا دفع کرتا ہے اور درویشون کو خیرات کا دینا آخرت کی بلا کو دور کرتا ہے

۱۵۸
جستی کاتب نوح بن منصور سامانی نے کسی شخص کو حسب الحکم

فرمان شاہی مین یہ مضمون لکہا تہا۔

عادات السادات سادات العادات۔

بزرگون کی عادتین بہی اورون کی عادتون سے بزرگ ہوتی ہین

۱۵۹
جسنے ایک فرمان مین کسی حاکم کو لکہا تہا۔

من لم یکن نسیبا لا ترج منہ نصیبا۔

جو کوئی صاحب نسب نہ ہو اُس سے نصیب کی امید نہ رکہہ

۱۶۰
جعفر بن یحییٰ بن خالد برمکی وزیر خلیفہ ہارون رشید نے

کسی حاکم ظالم کے نام فرمان لکہا تہا۔

بئس الزاد الی المعاد العدوان علی العباد۔

بندگان خدا پر ستمگاری آخرت کے لئے کیا بُرا توشہ ہے

۱۶۱
عبید اللہ بن یحییٰ بن خاقان وزیر معتمد باللہ نے کسی عامل کو

ترغیب خدمت کے باب مین یہ فرمان لکھا۔

الملازمۃ تلحق المتخلف بالمقدم والبطالۃ تحط المقدم الی منزلۃ المتخلف۔

خدمت کرنا پچھلے کو اگلے کے رتبہ سے ملا دیتا ہے اور کاہلی اگلے کو پچھلے کی جگہ اُتار دیتی ہے۔

١٦٢

ابن سلیمان وزیر معتضد باللہ نے (سنہ ٢٨٥ھ) ابو الجیش بن احمد بن طولون حاکم مصر کو یہ فرمان لکھا تھا۔

اتق اللہ فی الارصاد فان اللہ بالمرصاد۔

مخلوق کی نگاہبانی مین خدا سے ڈرتا رہو کیون کہ خدا بھی نگران ہے۔

١٦٣

سلیمان بن وہب وزیر خلیفہ مہتدی باللہ نے ایک عامل کو

جسکا نام فضل تھا یہ فرمان بھیجا۔

یا فضل احق الناس بالفضل اهل الفضل۔

اے فضل لوگون مین سے بخشش کے زیادہ مستحق وہی ہین

جو دوسرون کی نسبت بزرگی رکھتے ہین۔

۱۹۴

سیف الدولہ (۳۲۸ھ) حاکم حلب نے اپنے کسی صوبہ

کے نام یہ فرمان بہ صنعت تجنیس لکھکر روانہ کیا تھا۔

غرك عزك فصار قصار ذلك ذلك فاخش

فاحش فعلك فعلك بهذا تهدا۔

تیری امارت نے تجھے فریب مین ڈالدیا سو اسکا نتیجہ تیری

ذلت ہوگی تو اپنے برے کامون سے ڈرتا رہ۔ شاید ایسا کرنا

تجھے سیدہے راستہ پر لگادے۔

۱۶۵

حضرت امام ربانی شیخ الطریقہ سیدنا شیخ احمد فاروقی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ تعالےٰ (سنہ ۱۰۳۴ھ) بیان رضا بقضا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الحمد للہ رب العالمین فی السراء والضراء والعافیۃ والبلاء۔ فعل الحکیم جل سلطانہ لایخلو عن حکمۃ ومصلحۃ۔ یفعل اللہ سبحانہ مایرید بہ الصلاح۔ عسٰی ان تکرھوا شیئاً وھو خیر لکم وعسٰی ان تحبوا شیئاً وھو شر لکم۔ واللہ یعلم وانتم لاتعلمون فاصبروا علی بلائہ وارضوا بقضائہ سبحانہ وتعالیٰ اثبتوا علی طاعاتہ تعالیٰ۔ واجتنبوا عن معاصیہ سبحانہ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ قال اللہ تبارک وتعالیٰ ما اصابکم من مصیبۃ فبما کسبت ایدیکم

و یعفوا عن کثیر۔ فتوبوا الی اللہ سبحانہ واستغفروا عما کسبت ایدینا واسئلوا العفو والعافیۃ من اللہ سبحانہ فانہ عفو یحب العفو واجتنبوا عن البلاء ما استطعتم فان الفرار مما لا یطیق من سنن المرسلین علیہم الصلوۃ والتسلیمات ونحن فی عین البلاء مع العافیۃ فللہ سبحانہ الحمد والمنۃ۔ والسلام علیکم وعلی سائر من اتبع الہدی والتزم متابعۃ المصطفی علیہ وعلی آلہ الصلوۃ والتسلیمات العلی۔

تمام راحت ورنج آرام وتکلیف میں اللہ تعالیٰ رب العالمین کا شکر ہے حکمت والے کا کوئی کام بے حکمت اور بھلائی کے نہیں ہوتا۔ جسمیں بھلائی چاہتا ہے وہی کرتا ہے۔ بیشتر ایسا ہوتا ہے کوئی چیز تمکو

اچھی نہین معلوم ہوتی وہی تمھارے حق مین اچھی ہوتی ہے۔ اور
بھی ہوتا ہے بعض چیز تمکو اچھی معلوم ہوتی ہے وہی تمھارے حق
مین بری ہوتی ہے۔ جو خدا جانتا ہے اُسے تم نہین جانتے
تم اُسکی بھیجی ہوئی مصیبت کو سہو اُسکے حکم پر خوش رہو۔
اُسکی فرمانبرداری پر جمے رہو اُسکی نافرمانی سے بچو۔ ہم خدا کے
ہین اُسکی طرف پھر جاینگے۔ اُسکا قول ہے کہ جو مصیبت تمہین
پہونچتی ہے تمھارے ہاتھون کی کیے سے۔ وہ بہت سی خطائین معاف
کر دیتا ہے۔ پھر تم اُسکی طرف لو لگاؤ۔ اور جو کچھہ تمھارے ہاتھون گیا
اسکی مغفرت چاہو۔ اور خدا سے گناہون کی معافی اور حصول
عافیت کے خواستگار ہو۔ معاف کرنے والا اسکا نام ہے معاف
کرنا اُسے پسند ہے۔ جہانتک ہوسکے بلا سے اجتناب کرو اسلئے

کہ انسان جسکا متحمل نہین ہوسکتا اُس سی گریز کرنا رسولونکا شیوہ ہے
اللہ اُنپر اپنی رحمت اور سلام بھیجے اور ہم لوگ عافیت کے ساتھ ہین بلا
مین ہین پس خدا ہی کے لئے حمد و نعت ہے اب سلام ہے تمپر اور تمام
ایسے لوگونپر جو راہ راست اختیار کرتے اور محمد مصطفےٰ
صلی اللہ علیہ وسلم کے قدم بقدم چلنے کو اپنے اوپر لازم رکھتے ہین۔

مقالات وملفوظات

۱۶۶

کلام حضرت آمنہ زہریہ وقتِ رحلت۔

كُلُّ حَيٍّ مَيِّتٌ وَكُلُّ جَدِيدٍ بَالٍ وَكُلُّ كَبِيرٍ يَفْنِي وَاَنَا مَيِّتَةٌ وَ ذِكْرِي بَاقٍ تَرَكْتُ خَيْرًا وَ وَلَدْتُ طُهْرًا

ہر زندہ مرنے والا ہے ہر نیا پرانا ہونے والا ہے ہر بڑا نابود ہونے والا ہے میں یہاں سے جاتی ہوں۔ میری یاد رہے گی۔ میں نے بہتری کو یادگار چھوڑا۔ مجھ سے پاک چیز پیدا ہوئی۔

۱۶۷

حضرت سیدنا علی رضی اللہ تعالےٰ عنہ۔

مَنِ اشْتَاقَ اِلَى الْجَنَّةِ سَارَعَ اِلَى الْخَيْرَاتِ۔

وَمَنْ خَافَ مِنَ النَّارِ نَهَى النَّفْسَ عَنِ الشَّهَوَاتِ۔

وَمَنْ تَيَقَّنَ الْمَوْتَ هَانَتْ عَلَيْهِ اللَّذَاتِ۔

جو بہشت کا مشتاق ہوا اچھے کامون مین کوشش کریگا۔
جو دوزخ سے ڈرا اپنے کو نفسانی خواہشون سے بچا ئیگا۔
جسنے موت کا یقین کر لیا اُسکو دنیا کی مزے خوار دکھلائی دینگے۔

۱۶۸
سری رحمۃ اللہ علیہ۔

مَنْ اَحَبَّ اللہَ عَاشَ ۔ وَمَنْ مَالَ اِلَی الدُّنْیَا طَاشَ
وَالاحمق یغدو ویروح فِی لاش ۔
وَالعاقل عن عُیُوبہ فتاش

جسنے خدا سے لو لگائی اچھی گزران کی ۔ جو دنیا پر جھکا خفیف ہوا۔
بے وقوف صبح و شام بیکاری مین گزارتا ہے۔
عقلمند اپنی عیب کی دیکھ بھال مین رہتا ہے عقلمند اپنی عیب ڈھونڈھتا رہتا ہے

۱۶۹
حضرت ابو جعفر باقر رضی اللہ تعالے عنہ (سنہ ۱۱۴ھ) دولت عالم دنیا

هَلْ هُوَ اِلَّا مَرْكَبٌ رَكِبْتَہٗ۔ اَوْ ثَوْبٌ لَبِسْتَہٗ۔ اَوْ اِمْرَأَۃٌ اَحْبَبْتَھَا۔ اَوْ اَكْلَۃٌ اَكَلْتَھَا۔

دنیا کچھ نہیں۔ ایک سواری ہے جس پر تو سوار ہو لیا۔ یا کپڑا ہے جسے کہ پہن لیا۔ یا عورت ہے جسے تو نے پسند کر لیا۔ یا ایک نوالہ ہے کہ کھا لیا۔

۱۷۱
حضرت غوث اعظم شیخ ابو محمد محی الدین عبد القادر جیلانی محبوب سبحانی رضے اللہ تعالے عنہ (۵۶۱ھ)۔

اَلْمُرِیْدُ لَا یُرِیْدُ سِوَاہُ فَاِذَا اَرَادَ سِوَاہُ بَطَلَ دَعْوَاہُ

مرید حق تعالیٰ کے سوا دوسرے کو نہیں چاہتا اگر ایسا کیا تو اسکے ارادت کا دعوے جاتا رہا۔

۱۷۱
رابعہ بصریہ اُكْتُمُوْا حَسَنَاتِكُمْ كَمَا تَكْتُمُوْا سَيِّئَاتِكُمْ۔

اپنی نیکیاں ایسے چھپاؤ جیسے بُرائیاں چھپاتے ہو۔

۱۔

ابو عمرو بن العلا تیمی مازنی مصری (سنہ ۱۵۴ھ)

اَوّلُ العلم الصّمتُ۔ وَالثانی حُسنُ الاِستماع۔ وَالثالثُ حُسنُ السُّؤال۔ وَالرّابعُ حُسنُ الحفظِ۔ والخامِسُ نَشرُہٗ عِند اَھلِہٖ۔

علم کی پہلی شرط خاموشی ہے۔ دوسری اچھی طرح سُن لینا۔ تیسری اچھی طرح پوچھنا۔ چوتھی خوب یاد رکھنا۔ پانچویں جو اسکے لائق ہو اُسکو سکھانا

۱۔

فضیل بن عیاض رحمۃ اللہ علیہ (سنہ ۱۸۷ھ)۔

کَفیٰ بِاللّٰہِ مُحِبّاً وبِالقرآنِ مُونِساً۔ وَبِالموتِ وَاعِظاً۔

دوستی کے واسطے اللہ تعالیٰ۔ اور اُنس کے لئے قرآن۔ اور نصیحت کے لئے موت کافی ہے۔

۱۷۴

خلیل بصری نحوی (سنہ ۱۷۵ھ) اوستاد سیبویہ۔

لا یعلم الانسان خطأ علمہ حتی یجالس غیرہ۔

آدمی اپنی علمی خطا پر واقف نہیں ہوسکتا جب تک دوسرے کے پاس نہ بیٹھے

۱۷۵

یحیٰی بن معاذ رازی (سنہ ۲۵۸ھ)

تورّع عمّا لیس لک ثم ازھد فیما لک۔

جو چیز تیرے لئے نہیں اُس سے بچ اور جو تیرے لئے ہے اُسمیں زہد کر۔

۱۷۶

خلیل بن احمد۔ رجل یدری ویدری انہ یدری فذلک عالم فاتبعوہ ورجل یدری ولا یدری انہ یدری فذلک نائم فایقضوہ ورجل لا یدری ویدری انہ لا یدری فذلک مسترشد فارشدوہ ورجل لا یدری ولا یدری انہ لا یدری فذلک جاھل

فَاَرفِضُوهُ ـ

ایک شخص جانتا ہی اور یہ بھی جانتا ہی کہ مین جانتا ہون وہی عالم ہی اسکا اتباع کرو۔ ایک شخص جانتا ہی اور یہ نہین جانتا کہ مین جانتا ہون وہی سوتا ہی اُسے جگادو۔ ایک شخص نہین جانتا اور جانتا ہی کہ مین نہین جانتا وہ رہنمائی چاہتا ہی اُسکو ہدایت کرو۔ ایک شخص کچھہ نہین جانتا اور یہ بھی نہین جانتا کہ مین نہین جانتا وہی جاہل ہے اُسے چھوڑدو ـ

حضرت ابراہیم خواص رحمۃ اللہ علیہ (سنہ ۲۹۰ھ)

المحبۃ محوالارادات واحراق جمیع الصفات واغراق النفس فی بحر الاشارات ـ

ارادون کو مٹانے اور صفات کو جلانے اور دریای اشارات مین اپنی جان کو

ڈبا دینے کا نام محبّت ہے۔

ابو محمد مرتعش نیشاپوری (۳۲۸ھ)۔

من مکنه الله تعالے علی مخالفة الھویٰ فھو اعظم من المشے فی الھواءِ۔

جسکو اللہ تعالے خواہش نفسانی کی مخالفت پر قدرت دیگر تو یہ ہوا پر چلنے سے زیادہ کمال کی بات ہے۔

حکیم حکماءِ اسلام۔ سلامة الجسد فی قلة الطعام وسلامة الروح فی قلة الأثام وسلامة الدین فی الصلوة علی خیر الانام۔

جسمانی سلامتی کم کھانے میں ہے اور روح کی سلامتی گناہوں کی کمی میں ہے اور دین کی سلامتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود

بھیجنے میں ہے جو تمام مخلوق سے بہتر ہیں۔

۱۸۰
حکیم۔ الدنیا ساعۃ فاجعلھا طاعۃ۔

دنیا گھڑی بھر کی ہے اُسے فرمانبرداری میں پورا کر دے۔

۱۸۱
شیخ الرئیس ابو علی بن سینا (سنہ)

مَن تکلم بما لا یعنیہ سَمِعَ شَیئًا لا یرضیہ۔

جو کوئی بیکار بات کریگا ضرور ایسی بات سنیگا جسمیں اسکی ناراضی ہوگی

ابیات مشتمل موعظۃ و مناجات

۱۸۲

حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالےٰ عنہ (سنہ ۱۴۹ھ)

ذَهَبَ الْوَفَاءُ ذِهَابَ اُنْسِ الذَّاهِبِ
وَالنَّاسُ بین مخائل وَ مَآدِبِ
یفشون بَیْنَهُم المحبۃ وَ الوفا
و قلوبهم محشوۃ بعقارب

دنیا سے وفا ایسی جاتی رہی جیسے چلے جانے والے کا اُنس جاتا رہتا ہے ۔ لوگ محل خیال اور حاجت روائیون کی جگہ مین ہین ۔ باہم دوستی اور وفا جتلاتے اور ظاہر کرتے ہین اور اُنکے دلون مین دشمنی کے بچھو بھرے ہوتے ہین ۔

۱۸۳

شیخ بہلول دانا وقت لقاء خلیفۂ بغداد —

هب انک قد ملکت الارض طرا

ودان لک العباد فکان ماذا

الیس غدا مصیرک جوف قبر

ویحثوا الترب ھذا ثم ھذا

مانا کہ تو روئے زمین کا مالک بن بیٹھا اور خدا کے سب بندے تیرے فرمانبردار ہو گئے پھر کل کے دن کیا قبر کے اندر جانا نہ ہوگا اور یکے بعد دیگرے تجھپر لوگ مٹی ڈالینگے۔

شیخ ابو اسحاق ابراہیم ادہم رحمۃ اللہ علیہ (۱۶۲ھ)

ترکت الخلق طرا فی رضاک

وایتمت العیال لکی اراک

فلو قطعتنی فی الحب اربا

لماظن الفؤاد الیٰ سواک

میں نے تیری خوشی کے لئے مخلوق کو چھوڑا تیرے دیکھنے کی خاطر اولاد کو یتیم کیا بحالت تمنا تو مجھے محبت میں ٹکڑے ٹکڑے کر دے تب بھی میرا جی تیرے سوا دوسرے کا آرزومند نہ ہوگا۔

یونس بن حبیب نحوی (سنہ ۱۸۳ھ)

ثنتان لو بکت الدماء علیهما

عینای حتی توذیا بذهاب

لم تبلغا المعشار من حقیهما

شرخ الشباب و فرقة الاحباب

دو باتوں پر اگر میری آنکھیں خون روئیں اور جاتی رہیں تب بھی حق ادا نہو۔ ایک جوانی کے جاتے رہنے پر۔ دوسرے دوستوں کی جدائی پر۔

۱۸۶

ابو نواس شاعر دربار خلیفہ ہارون الرشید (سنہ ۱۹۶ھ)

الا کل حی ھالك وابن ھالك

وذو نسب فی الھالکین عریق

اذا امتحن الدنیا لبیب تکشف

له عدو فی ثیاب صدیق

خبردار ہو ہر قبیلہ ہلاک ہونے والا اور ہلاک شدہ کی اولاد ہے اور نسب والے ہالکین کے ساتھ ڈوب جائینگے جب سمجھ والے نے دنیا کا امتحان کیا تو یہ بات ظاہر ہوئی کہ اسکے اندر دوستون کے لباس مین دشمن ہین۔

۱۸۷

علامہ ابو زکریا یحییٰ بن معین محدث مدنی رح (سنہ ۲۳۳ھ)

المال یذھب حله وحرامه

طراً و یبقی فی غد آثامه

لیس التقی بمتقٍ لالٰہٖ
حتے یطیب شرابہٗ وطعامہٗ
ویطیب ما یحوی ویکسب کفہٗ
ویکون فی حسن الحدیث کلامہٗ
نطق النبی کتابہ عن ربہ
فعلی النبی صلوتہٗ وسلامہٗ

مال حلال و حرام سب جاتا رہتا ہی قیامت کو لئے اسکے گناہ رہجاتی ہین فقط خداسی ڈرنے والا متقی نہین ہوسکتا جب تک اُسکی کھانے اور پینے مین اور جسکو چاہتا ہی اور جو کچھ کرتا ہی اُسمین پاکیزگی ہوجاے اور وہ جو باتین کرتا ہی وہ اچھی ہون نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی کتاب کی بات کہی جو پروردگار کی طرف سے اُنپر نازل ہوئی ہی

ایسے نبیؐ پر خدا رحمت وسلام بھیجے۔

۱۸۸
اخطل شاعر عرب۔

واذا افتقرت الی الذخائر لم تجد

ذخرا یکون کصالح الاعمال

جو وقت تجھے جمع کی ہوئی چیز کی حاجت ہوگی تو نیک کاموں سے بڑھکر کچھ نہ پائے گا۔

۱۸۹
عبد اللہ بن محمد بطلیوسی نحوی (سنہ ۵۲۱ھ)

اخو العلم حی خالد بعد موتہ

واوصالہ تحت التراب رمیم

و ذو الجھل میت وھو ماش علی الثری

یظن من الاحیاء وھو عدیم

علم والا مرنے کے بعد زندہ رہتا ہی اگرچہ اسکے اجزای جسمانی مٹی کے نیچے بوسیدہ ہوجاتی ہین اور جاہل مردہ ہے اگرچہ زمین پر چلتا پھرتا ہی اور اپنے نزدیک وہ اپنی کو زندون مین سمجھتا ہی مگر حقیقت مین اُسکا وجود عدم برابر ہے ۔

۱۹۰

امام الطریقہ بحر الحقیقہ خواجہ بہاء الدین نقشبند رح (سنہ ۷۹۱ھ)

لو فدت علی الکریم بغیر زادٍ

من الحسنات والقلب السلیم

فحمل الزاد اقبح کل شیٔ

اذا کان الوفود علی الکریم

مین کرم والے کے پاس بغیر نیکی اور قلب سلیم کے توشہ کے آیا ہون پر کرم والے کے پاس جب آنا ہو تو توشہ کا بوجھ لاد کر لیجانا ناپسندیدہ ہی ۔

۱۹۲

عبدالرحمن بن الخطیب اندلسی مصنف روض الانف ۔

یامن یری مافی الضمیر ویسمع

أنت المعد بکل ما یتوقع

یامن یرجی للشدائد کلها

یامن الیہ المشتکی والمفزع

یامن خزائن رزقہ فی قول کن

أمنن فان الخیر عندک اجمع

مالی سوی قرعی لبابک حیلۃ

فلئن رددت فای باب اقرع

ومن الذی ادعو واهتف باسمہ

ان کان فضلک من فقیرک یمنع

حاشا بمجدك ان يقنط عاصيا
الفضل اجزل والمواهب اوسع
اى وه ذات كه دل كى بات ديكھتا اور سن ليتا ہے توہى
اميد كا پورا كرنے والا ہے۔ اى وه جسكى طرف تمام تكليفون
كے وقت التجا كى جاتى ہے ہر خوف اور شكايت كے وقت
جو پناه ہے۔ اى وه ذات كه روزى كے خزانے جس كے
حكم مين ہين ميرے اوپر عنايت فرما سب بہترى تيرے
پاس موجود ہے مجھے تيرا دروازه كھٹكھٹانے كے سوا
كوئى حيله نہين تو اپنے دروازه سے نكال دے تو مين
كس كے دروازه پر جاؤن اور كون ہے جسے مين بلاؤن
جسكا نام ليكر پكارون جب تيرا فضل اس محتاج كو منع

کرے تیری بزرگی سے بعید ہے کہ گنہگار کو ناامید کرے
تیرا فضل بہت ہی تیری بخششیں بڑی گنجایش رکھتی ہیں۔
۱۹۲
سیدی ابواحمد عبد الرحیم البرعیؒ عاشق الرسولؐ۔

شفیع المذنبین اقل عثاری

فانک خیر من سمع النداء

دعونک بعد ما عظمت ذنوبی

وضاع العمر فاستجب الدعاء

اے گناہگاروں کے شفاعت کرنے والے مجھے بارِ گران معاصی سے سبکدوش کردیں میں تجھے اِس لئے ندا کرتا ہوں
کہ تو بہت اچھا سننے والا ہے۔ مینے تجھے اس وقت میں ندا کی ہے کہ میرے گناہ بڑھ گئے اور میری عمر بیکار گزر گئی

اب میری دعا سن لے۔

۱۹۳

سیدنا علی بن ابیطالب رضی اللہ تعالےٰ عنہ۔

لَنَقْلُ الصَّخْرِ مِنْ قُلَلِ الْجِبَالِ

اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْ مِّنَنِ الرِّجَالِ

یَقُوْلُ النَّاسُ لِیْ فِی الْکَسْبِ عَارٌ

فَقُلْتُ الْعَارُ فِیْ ذُلِّ السُّؤَالِ

پہاڑ کے پتھر ڈھونا مجھے لوگوں کے احسان اٹھانے سے زیادہ پسند ہے۔ لوگ مجھ سے کہتے ہیں کہ کسب میں عار ہے میں کہتا ہوں کہ عار لوگوں سے سوال کرنے میں ہے

۱۹۴

امام مالک رحمۃ اللہ علیہ صاحب المذہب مدنی (سنہ)

حسّن ثیابک ما استطعت فانها زین الرجال بها تعز و تکرم

ودع التخشن فی الثیاب تواضعًا ؛ فالله یعلم ما تکن وتکتم
فرثیث ثوبک لایزید ک زُلفةً ؛ عند الاله وانت عبد مجرم
وجدید ثوبک لایضرک بعد ان ؛ تخشی الاله وتتقی ما یحرم

جہانتک ہو سکے اچھے پاکیزہ کپڑے پہن یہ مردون کی زینت ہے اِس سے
مردونکا عز و اکرام ہے تواضع کے لئے موٹے کپڑے پہننے سے کیا
ہوتا ہے جو کچھہ تو دل مین رکھتا اور ظاہر کرتا ہے اُسے خدا جانتا
ہے پرانے کپڑے تجھے رتبہ نہ دینگے جب تو خدا کے گناہ کرتا ہے
اور نہ تجھے نئے کپڑے نقصان دین جب تو خدا سے ڈرتا
ہے اور اُسکی منع کی ہوئی چیزون سے بچتا ہے —

بعونہ تعالےٰ رسالہ تمام شد بتاریخ ۱۹ ربیع الاول ۱۳۱۵ ہجری
کمترین حسن احمد خادم بیات